



دوستانِ حربی اسلامی

میاہنگات

دوشنبہ، سوراخہ، ۲ جون ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	تصدر جمیات	صفحہ
۱	تلاؤتِ کلامِ پاک ترجمہ	۱-
۲	نشانِ زورہ سوالات اور ان کے جوابات	۲-
۳۶	ضممنی میراثیہ برائے سال ۱۹۶۴ء کے پیدھام بچت	۳-

جلد دوم سنت نثارہ سیشم

فہرست ارکان حیوں نے آج کے اجلاس میں شرکت کی

- ۱	میر عبد المکرم بزجو
۲	میر احمد خاں
۳	میر نواب زادہ عبد الحمید خاں پچکی
۴	سید اسماعیل خاہ
۵	میر پیرا در خاں پنځلزنی (وزیر)
۶	سردار میر یاکوب خاں ڈولکی
۷	سردار دودا خاں نیزی
۸	میں فضیلہ عالیہ باتی (وزیر)
۹	میر سعیح علی علیان
۱۰	سردار تقویت بخش رئیسانی (وزیر)
۱۱	میر علی حسن کامی
۱۲	میر حسین بخش خاں پنځلزنی
۱۳	میر جبیب جان ملک
۱۴	میر اکاڈ علمی
۱۵	سردار حسیر محمد خاں ترین
۱۶	میر لال علی خاں شیرستانی
۱۷	سوار محمد انور خاں پھیرستانی
۱۸	سردار محمد خاں بایزندی (وزیر عالی)
۱۹	میر محمد صدیق خاں کاکڑ (گرپی اسپیکر)
۲۰	میر محمد صالح بھوتیانی
۲۱	میر محمد سروز خاں کاکڑ
۲۲	حاجی محمد حیم خاں کاکڑ
۲۳	حاجی نیک محمد منشک
۲۴	میر نصرت اللہ خاں سخراجی
۲۵	ڈاکٹر اخیل الدین خاں جوکنی (وزیر)
۲۶	میر شیخ بخش خاں کھوہ

میر قادر خوش خان بلوچ (وزیر)	۲۶
میر صابر علی بلوچ	۲۸
مولوی صالح محمد (وزیر)	۲۹
نواب زاده شیر علی خان نوشیر وانی	۳۰
حاجی میر شاه لوله خان شاپیلان	۳۱
میر طالب حسین	۳۲
میر صادر علی	۳۳
میر ظفیر اللہ خان بھالا (وزیر)	۳۴
سید زید احمد سبلان	۳۵

دوسری یلو چنان چوپانی ای سیلی کا دوسرا جلاس

ای سیلی کا جلاس برداشتبه مورخ ہوئے ہے ۱۹۶۷ء بوقت میں پنج صبح

زیر صدارت الحاج جامیں غلام قادر خان، ایسیکر منعقد ہوا۔

تلات کلام پاک و تصحیح

اذ تاریست بدافت راحد کاظمی
آنکو زیا اللہ متن الشیطانۃ الرّجیم - لبسم اللہ الرحمن الرحیم

لَيَسَ الْبِرُّ أَنْ يَعْلَمُ فَوْجُوهُكُمْ قِبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَيَكُنَّ الْبَرَّ مِنْ أَمْنَتَ
بِاللَّهِ وَالْيَعْمَلُونَ الْأَخْرَ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْكَبَّ وَالْبَقَرَاتُ، وَأَنَّ الْمَالَ عَلَىٰ حِيلَمِ ذُوِّي
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَمِّيِّ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنَتِ السَّيِّدِ وَالسَّاَلِيْنَ وَفِي التَّرْقَابِ وَ
آقَامِ الْصَّلَاةِ وَأَنَّ الرَّكْوَةَ وَالْمَوْقَوْتَةَ بَعْدَهُمْ إِذَا أَتَاهُمْ وَادَّ وَ
الْعَصَبَرَيْنَ فِي الْبَاسَاءِ وَالضَّاءِ وَجِبَتْ الْأَبَاسَةُ وَأَوْلَيْكَ الَّذِيْنَ
صَدَّقُوا وَأَوْلَيْكَ هُمُ الْمُتَقْوَىُّ - (صَدَّقَهُ اللَّهُ)

تھی جھنم ۔

کچھ سارے کمال اسی میں نہیں، کہ تم اپنا منہ مشرق کو کرو، یا مغرب کو، یا کین ایک کمال تو یہ ہے کہ
کوئی شخص الشیطانی رکھے، اور قیامت کے دن پڑا اور فرشتوں پر، اور کتابوں پر، اور سیفیوں پر، اور
مال خرچ کرتا ہو، آئندگی محبت میں، رشتہواروں پر، یتیموں، اور محتاجوں پر، سافروں، اور سوال گزند
والوں پر، اور گردن چھڑانے میں، اور نماز کی پابندی کرتا ہو، اور زکوٰۃ بھی اور اکرنا ہو، اور جو
اشخاص پس پنے ہیوں کو پورا کرنے والے ہوں، جب ہمہ کر لیں، اور وہ لوگ ثابت نہ ملتے
ہیوں نگذستی میں، اور جیسا رہی میں، اور جوہتا دیں، یہ لوگ مٹے سچے ہیں، اور یہی
مشقی ہیں — (وَمَا أَعْلَمُنَا إِلَّا (البلاغ))

حَسَنَ

مسنون

حسرہ میسٹر — میں اس الیوان کے تمام سوزن میرزا کی توجہ ویکھ چیز کی طرف دلنا چاہتا ہوں کہ میں نے اس اجلاس کے دوران بارہ مادی یعنی ہر کم میرزا اسمبلی کے قواعد القاباط کار کا خیال نہیں کرتے یہی اور اس سوزن میرزا کی روایات کو برقرار رکھتے رکھتے یہیں جب اسیکر کرنی پر یقینا ہو تو تمام میرزا سے گزار شدی ہے کہ ہاں تین داخل ہوتے ہوئے تو انہی پابندی اور روایات کو برقرار رکھیں۔ تاکہ اس سوزن میرزا کا وقار بلند ہو جو یہیک اپر لازمی بات یہ ہے کہ جب تلوٹ قرآن مجید ہو رہی ہو تو جہاں پر بھی سوزن میرزا ہوئے ہوں وہ دیں۔ پیشے رہیں اور الجود میں اپنی سیف پر چلے جائیں جبکہ امید ہے کہ تمام میرزا ان روایات کا خیال رکھیں تھے جبکہ ایکیکرہیں رہا ہوتے بھی الیوان سے کسی غیر کو ماہر ہیں جانا چاہئیں اس طرح اس مقدار میں میرزا کا وقار بلند ہو گا۔

(مشکریہ)

وَقْعَةُ سُوالاتٍ

مسنون

چوتھا کتاب سولات ہوں گے مہر زمیر اتنا سطل لیڈیں۔

بیانیہ نامہ میرزا جنگلش خان کھوہ

(الف) خاکہ خوراک میں ۵۰٪ تک کھنے جریدی دیگر جریدی ملازم مجرم کئے گئے ہیں مذکور
نام، ولادیت، سکوت، تعلیم، مقامی و نیز مقامی کی تکمیل تفصیل دی جائے
(بی) کیا اس دوران براہ راست مجرم کو کسی ملازم کی ترقی پر کوئی مترقبہ نہیں پڑتا۔
(ج) **الگوب** لا جواب اثبات میں ہے تو ایسا کیوں ہوا۔ وجہات کیا تھیں؟

دزیر خوارک میثے طغیر اللہ خان جمالی

(الف) حکمہ خواک میں ۵۷ء تا ۷۷ء جریدی اور ۲۱ء تا ۳۹ء فرچر پریڈی ملازم سہری کئے گئے ہیں ان کے نام، ولادت، مکان، تعلیم اور تھامی وغیرہ تھامی کا لفظی پیش ہے۔

(ب) ۱۴ء ٹینکر پر سہری برآمدہ اور عمل میں لانی لگائی ہے اور سہری کرتے وقت ہر دفعہ

تو انہیں ملحوظ فاظ اور رکھنے لگئے ہیں اس نئے کسی ملذت میں کافر ترقی پر کوئی اشہر نہیں پڑا۔
 (ب) جہاں تک جیریدی مہدی سے بقیٰ گیا۔ اور جیریدی جیریدی اگر بھرپور کا سوال ہے۔ اس سے تواحد کے
 مطابق ملذت میں حکمرانی کی ترقیوں پر اشہر نہیں پڑا۔
 (ج) اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

فہرست جریدی ملازمین خلیج بھری ۱۹۶۵ء تا ۱۹۷۰ء میں مکمل خوارک میں عمل میں لائی گئی ہے۔

نیشنل نیوز ولادت عہدہ تقسیم کیفیت

۱۹۶۴ء میں جریدی ملازمین کی بھرپوری تہیں ہوتی ہیں۔

۱۹۶۵ء میں جریدی ملازمین کی بھرپوری تہیں ہوتی ہیں۔

۱۹۶۵ء

۱	میر الدین	حسن الحق	اسٹینٹ ڈائریکٹر جی۔ اے۔ دوسریاں کل ضلع کوئٹہ
۲	محمد منظہر قریشی	عبد القادر قریشی	ایم سے ایل میل بی
۳	فتح علی	عبد العظیم	ایم سے ایل میل بی
۴	عمر احمد	عبد العظیم	ایم سے ایل میل بی
۵	محمد نجم شاہ	نور محمد انصاری	ایم سے ایل میل بی
۶	علی حسن سکسی	علی بخش	ایم سے ایل میل بی
۷	دہی بخش سکسی	دہی بخش سکسی	ایم سے ایل میل بی
۸	حفيظ اللہ	جمعہ خان	ایم سے ایل میل بی
۹	گل جان	تند محمد	ایم سے ایل میل بی
۱۰	اختر محمد	حاجی فیض محمد	ایم سے ایل میل بی
۱۱	پرویز یگ	الہوار الدین	ایم سے ایل میل بی
۱۲	حق نواز	بلک سلطان محمد	ایم سے ایل میل بی
۱۳	تائب محمد	خیر محمد	ایم سے ایل میل بی
۱۴	تلہی محمد	حاجی محمدیاد	ایم سے ایل میل بی
۱۵	غلام حسین	بلدان خان	ایم سے ایل میل بی
۱۶	محمد حسین	فیض محمد بلوچ	ایم سے ایل میل بی

۱۷	غلام علی حیدری	حیدر علی	میرزا کوہنود فرمود	بی اے	معاقی ضلع کوٹلہ (بڑوارہ)
۱۸	لال شاہ	عبداللہ	الل شاہ	الل شاہ	" پشین
۱۹	عبداللطیم	عبداللطیق	عبداللطیق	الیضا	" پشین
۲۰	نوریز احمد	نامن خلیل احمد	نامن خلیل احمد	الیضا	" مکران
۲۱	علی احمد	نصر احمد درانی	نصر احمد درانی	الیضا	" " تکلت

فہرست غیر جرمی ملازمن جنگی بھری تھر متائی ۱۹۶۵ء میں مکمل خواکی میں عمل میں لائی گئی ہے

۱۹۶۵ء

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	عبداللطیان	سید	عبداللطیان	جاحی علی	جاحی علی
۲	بنی بخش	بنی بخش	بنی بخش	رسٹم خاں	رسٹم خاں
۳	شیرخاں	شیرخاں	شیرخاں	غلام مرغش	غلام مرغش
۴	غلام مرغش	میرزا بلا بخش	میرزا بلا بخش	شاہ نواب قاسمی	شاہ نواب قاسمی
۵	میرزا بلا بخش	ولی علی	ولی علی	غلام بکر ریسانی	غلام بکر ریسانی
۶	حیدر علیان بشریج	حاجی محمد	حاجی محمد	حیدر علیان بشریج	حیدر علیان بشریج
۷	حاجی محمد شاہ	عبدالجید شاہ	عبدالجید شاہ	احمد تمذب شاہ	احمد تمذب شاہ
۸	عبدالجید شاہ	عبدالجید شاہ	عبدالجید شاہ	محمد اقبال ریسانی	محمد اقبال ریسانی
۹	محمد اقبال ریسانی	جلیل خاں	جلیل خاں	محمد اقبال ریسانی	محمد اقبال ریسانی
۱۰	محمد اقبال ریسانی	حاجی نور جان	حاجی نور جان	اماں اللہ بلوچ	اماں اللہ بلوچ
۱۱	اماں اللہ بلوچ	صالح محمد	صالح محمد	فضل احمد ریسانی	فضل احمد ریسانی
۱۲	فضل احمد ریسانی	محمد شاہ	محمد شاہ	محمد افضل ریسانی	محمد افضل ریسانی
۱۳	محمد افضل ریسانی	میاں داد	میاں داد	عبدالقدوس	عبدالقدوس
۱۴	عبدالقدوس	رسٹم بخش	رسٹم بخش	رسٹم بخش	رسٹم بخش
۱۵	عبدالجبار شاہ	غلام محمد	غلام محمد	عبدالجبار شاہ	عبدالجبار شاہ
۱۶	غلام محمد	سمندر خاں	سمندر خاں	بنی بخش	بنی بخش
۱۷	سمندر خاں	حاجی عبد السلام	حاجی عبد السلام	عبدالواحد	عبدالواحد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۸	محمد بارف	محمد صادر	اسٹشٹ	بی۔ کام	بی۔ کام	ڈوہسیاں کوڑہ	ڈوہسیاں کوڑہ
۱۹	محمد نجم آغا	حاجی دین محمد	"	"	"	ضلع کوڑہ	ضلع کوڑہ
۲۰	عبد الوالد	محمد قاسم	"	"	"	مقامی ضلع مکران	مقامی ضلع مکران
۲۱	تاج چادید	چوہنہ خیڑا	"	"	"	ڈوہسیاں کوڑہ	ڈوہسیاں کوڑہ
۲۲	لکھ خان	سفر خان	"	"	"	مقامی ضلع ٹوب	مقامی ضلع ٹوب
۲۳	خانہ اللہ	حافظ علیم لوئی	"	"	"	بی	بی
۲۴	شوہر حسین	محمد حسین	"	"	"	ڈوہسیاں کوڑہ	ڈوہسیاں کوڑہ
۲۵	محمد شاہ	شہزادی خان	"	"	"	مقامی ضلع کوڑہ	مقامی ضلع کوڑہ
۲۶	پیاس احمد	لاعی	"	"	"	لوہلائی	لوہلائی
۲۷	تکریباد	محمد اکبر	"	"	"	کران	کران
۲۸	محمد اکبر قریباش	محمد اکبر	"	"	"	کوڑہ	کوڑہ
۲۹	الطاوی حسین	محمد ابرار شریم	"	"	"	کوڑہ پنڈوڑہ	کوڑہ پنڈوڑہ
۳۰	محمد بناء	پنڈی خان	"	"	"	پیشی	پیشی
۳۱	محمد رضا خان	نیک محمد	"	"	"	ٹوب	ٹوب

۱۹۷۶ء

۳۲	محمد سالم	پیر پنڈر خان	مقامی ضلع لوہلائی
۳۳	جناب قیش	پٹھان خان	"
۳۴	عبد الغنی	حاجی عبد الجباری	"

۱۹۷۷ء

۳۵	میر احمد	غلام رسول	ڈوہسیاں ضلع سبی
۳۶	محمد فاروق	نور جوہ	مقامی ضلع کوڑہ
۳۷	فیض محمد	خوشیاں خان	ستینور پاپٹ
۳۸	لال محمد	حاجی عبد الجباری	اسٹشٹ
۳۹	شادی خان	رادت خان	بی۔ اے
۴۰	صالح محمد شاہ	بی۔ اے	بی۔ اے
۴۱	رحمیم داد	رحمیم داد	کران

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۴۷ علی الطیبی	فلام بنی	جعفر بن مسیم	الیف اے	معاقی خلیع نصیر شہزاد	جو نیر علیک	"	"	"	"
۴۸	محمد بن علی	صونی مولا بخش	"	"	"	"	"	"	"
۴۹	دھنی بخش	اما ک بخش	"	"	"	"	"	"	"
۵۰	خالد رضا	موٹی رضا	"	"	"	"	"	"	"
۵۱	لال محمد	سیدنا حان	"	"	"	"	"	"	"
۵۲	محمد ششم	صالح محمد	"	"	"	"	"	"	"
۵۳	سید محمد ششم	اہل بخش	"	"	"	"	"	"	"
۵۴	سلیمان شاه	محمد شاه	"	"	"	"	"	"	"
۵۵	محمد اکبر	بھالی خان	"	"	"	"	"	"	"
۵۶	فراحمد	محمد	"	"	"	"	"	"	"
۵۷	کاظم خان	وطا محمد	"	"	"	"	"	"	"
۵۸	تلمذ	تلمذ	"	"	"	"	"	"	"
۵۹	علی الغفار	غلام یاسین	"	"	"	"	"	"	"
۶۰	عطاء محمد	عطاء محمد	"	"	"	"	"	"	"
۶۱	شاه محمد	مہر اللہ	"	"	"	"	"	"	"
۶۲	عبد المنان	پیشین	"	"	"	"	"	"	"

حاجی نیک محمد ملک

(ضمی مسوال) وزیر خوراک صاحب نے بتایا ہے کہ انہوں نے جبیدی اور نیر ہبیدی ملازم بھرتی کئے ہیں کیا خضدار خلیع کا توں امید وار لیا گیا اور اگر تینیں آئیں تو کیا دیا جائے کہ توں تعلیم یافتہ ہیں یا نہیں؟

وزیر خوراک — جہاں تک خلیع خضدار کا تعلق ہے اس کے پارے میں اس ط م موجود ہے اگر آپ کو نزدیک معلومات پایا چلتے تو میرے ذمہ میں آجھائیں میں آپ کی تعلیم کر دے لگا۔

سردار دودا خان زبردی — جناب والا جہاں تک بھے معلوم ہے کہ خضدار کے کمیں امیدواروں نے درخواستیں دی چکیں اور ہمارے تو سلطنتے جبی دی چکیں یعنی ان کو تظریف ادا کر دیا

گیا ہے اور اس سوال کو جواب دیجئے صاحب تسلی بخش طور پر نہیں دے رہے ہیں۔

فرمز خوارک۔

جناب والایہ چناؤ ہمارے وقت میں نہیں ہوا تھا بھے پتہ نہیں ہے کہ کون لوگوں نے درخواستیں دی ہیں بھے وقت دیں یا حمزہ میر سے پاس آجائیں تو میں ان کو جواب دے دوں گا۔

مشتری محمد حسین خان کا کڑ۔

(ضمی سوال) جناب والایہ بہت اہمیت کی حالت ہے یہاں نہ صرف خضدار کو نظر انداز کیا گیا ہے بلکہ فوراً اسی مدرسہ کی طرف کو پڑا بھی چکیا گی تھا۔ نظر انداز کیا گیا ہے، لہذا اس پر توجہ دیتی چاہئے، کیونکہ ان میں چار ضلعوں کو نظر انداز کیا گیا ہے جب کہ اس سے پہلے یہاں سے کافی درخواستیں دی گئی ہیں۔

مشتری محمد حسین خان کا کڑ۔ حسین صاحب آپ کا ضمنی سوال کیا ہے۔ آیا آپ حکومت سے اس سلسلے میں یقینیں دھانی پہانتے ہیں اپنے ضمنی سوال متعلقہ سوال کے دائرے میں ہوتے ہیں۔

مشتری محمد حسین خان کا کڑ۔

جناب والاد جہاں تک اخلاق کا تعلق ہے اس میں تمام تفصیل دی گئی ہے بعده ضلعوں کے نام اس میں نہیں ہیں اس کی کیا وجہ ہے آیادہاں سے لوگوں نے درخواستیں نہیں دی تھیں۔

(آپ کی دلیل باتیں)

فرمز خوارک۔

جناب والایہ میں گزارش کروانا کہ حمزہ میر صاحب اپنے آپ کو سوال تک ہی محدود رکھیں۔ سوال یہ ہے کہ خکہ خوارک میں ۵ یا ۶ اور سے ۷، ۸، ۹ تک کتنے جبری میں ملازم ہجرت کئے گئے ہیں ان کے نام و تاریخ، سکوٹ، تعلیم مقامی اور غیر مقامی کی مکمل تفصیل دی جائے۔ اپنوں نے یہ سوال نہیں کیا کہ اس ضلع سے آپ سے ملازم ہمیں کیوں جھوٹی نہیں کھٹھے۔ اگر یہ سوال سمجھتا تو میں اس کا جواب فراہم دیتا۔

مشترک پیکر اس ایوان میں ہر علاقے کا فہرست موجود ہے اور اس کا یہ حق ہے کہ وہ اپنے علاقے کے بارہ تینے موال کر سکتا ہے۔ مگر اس کے علاقوں کو انقران لازم کیا گیا ہے تو یہ اس کا حق ہے کہ وہ اس کے پادھے میں صلحات حاصل کر سے۔ اس سلسلہ میں اگرچہ اس انفارمیشن ہیں ہے تو وہ مزید فہرست کو نہ کر دیں۔

وزیر خواجہ

جناب والا! اس سلسلہ میں میں پہلے وضاحت کر رکھا ہوں اگر مزید فہرست مزید صلحات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ بھی نیا نوش دین ناکہ میں اغیان مکمل معاہدات فراہم کر سکوں۔

حاجی نیک چھٹیگل - جناب والا میں یہ عمر خن کو نکار کرنے صرف خواجہ میں ہر علاقے کو حق دیا جائے ہاکہ دیگر شعبے میں بھی.....

مشترک پیکر نیک چھٹیگل کے سعاق سوال کوں۔

حاجی نیک چھٹیگل - حکمہ خواجہ میں بھی ہمارے بہت سے لوگوں نے درخواستیں دی تھیں، خصوصاً کو انقلاب کر دیا گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے کیا انہوں نے درخواستیں نہیں دیں؟ وہاں سکے لوگوں کو ملزومتوں کی ضرورت نہیں تھی۔ بہت سی آسمانیاں خالی عقولیں لیکن ہمارے علاقوں کو انقلاب کیا گیا۔

مشترک پیکر نیک چھٹیگل آپ انقرانہ فرائیں ذہب موصوف آپ کے سوال کا جواب دیں گے۔

وزیر خواجہ

جناب والا! دہی سوال پھر اٹھتا ہے اور بھی پھر اسی سوال کا جواب دینا پڑتا ہے

مشترک پیکر میں دشمنی (ملحق سوال) جناب والا! آپ کی اوس اسالت سے میں یہ

دریافت کننا چاہتا ہوں کہ خلکہ خوارک کی اجنبیوں پر بھرپور کرتے و قدت اکیا اس بات کا خیال رکھا جانا چاہئے جو لوگ پہنچتے ہی خلکہ خوارک میں صورت کر رہے ہیں ان کا کوئی مخصوص اکیا جانا چاہے جو اپنی سروں کی وجہ سے ترقی کرتے ہیں ان کا کوئی کتنے فیصد رکھا گیا ہے اس کے بارے میں دزیں صاحب بتائیں۔

وزیر خوارک۔ جناب والا جہاں تک صحنی سوال کا تھا سچے مجبور صوف اپنے سوال... .

مister pimper جناب یہ صحنی سوال کے والٹرے میں آتے ہے۔

وزیر خوارک۔ جناب والا اس کی وجہ پر نیا نوٹس دیا جائے اس کا جواب میں خود دوڑا۔

mister pimper۔ الکاسوال نبڑا جائی میرجنی خش خان مخصوص۔

پنجہ ۱۳۔ حاجی میر شنی خش خان مخصوص۔

کیا وزیر خوارک بڑا سہربائی بتلہ بنی علی کی
(الف) خلکہ خوارک نے ۱۹۰۵ء سے اب تک کتنی مقدار میں سرکاری طور پر گندم، جواری کی خریداری کی ہے سرکاری خریداری کا دریٹ کیا تھا اور کس نرخ پر اس کو فروخت کیا گیا تفصیل دی جائے۔

(ب) اس دوران مخصوص کا کس قدر گندم، جواری مخلوق ہمچوں پرزاکارہ ہو گیا اس کی کیا محرومیت تھیں۔ اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی چاہئے تھی۔

(ج) اس ناکارہ اجنس کی کل مالیت کتنی ہے مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر خوارک

(الف) خلکہ خوارک ۱۹۰۷ء سے لیکرا ب تک ۱۹۰۸ء و ۲۰۰۰ روپے میں گندم سرکاری طور پر خرید کی۔

جس کا سرکاری نرخ ۱۰۰ روپے تین ان ہے — اس گندم کو ۲۲۱ روپے تین ان

کے حساب سے فروخت کیا گیا جہاں تک جواری کا سوال ہے ۱۹۰۵ء سے لیکرا ب تک سرکاری طور پر جو اپنی خریداری ہے

(ب) ایکڑائی جائزے کے مطابق ۱۰۰ روپے کے سیلاب اور بارشیوں سے متاثر گندم کا تھیلت

لطف ہنزا جی۔ اس بھائیزے کی آشیق و تھمیدیت اور خراب شدہ گندم کی اک مقدار کے تفہین کے دامنے حکومت نے ایک بھائی قائم کیا ہے۔ گندم خراب ہونے کا وجہ یہ تھی کہ چونکہ صوبہ بوجپور کے لئے مختصر کی گئی تھی دہیاں سے کوڈاںوں کی گھماش سے فراہدہ تھی اور اس کا ایک حصہ کھلٹا سہماں تک رکھا گیا۔ جہاں تک ذردوہی کا تلقین ہے اس صحن میں واحد چیز کیا جاتا ہے کہ خراب شدہ گندم کا پیشہ حصہ ذخیرہ کرنے کی سہولتوں کے ناکافی ہونے کی وجہ سے باہر رکھنا پڑتا ہے اس کی ذردوہی کی تھی اس کی ذردوہی کی تھی اس کی ذردوہی افراد پر نہیں ڈالی جا سکتی۔ چونکہ بوجپوری خریدی ہی نہیں کی اس لئے اس کے خراب ہونے کا سوال پیدا ہوئا ہے۔

(ن) چونکہ ۱۹۴۷ء میتوں تا عالی خراب شدہ گندم کی اک مقدار ذمہ تھی اس کی مالیت کا تھی تھی یعنی مذکورہ جز (ب) کی پر بوجپور آنے پر لکھا جا سکتا ہے۔

قہرست مقدار گندم خراب شد

بڑھنے نام پکار سنتر	خراب شدہ گندم کی مقدار جو اسلامی محنت کے لئے مضر ہے۔
سبی	۱
بلی پٹ	۲
بھٹ پٹ	۳
اوستہ ٹھکر	۴
کوتی یوسف علی	۵
مشین	۶
چمن	۷
زونھی	۸
کی	۹
زہری	۱۰
باغبانہ	۱۱
فاضلیار	۱۲

کل مقدار = ۱۴۵ را ۱۴۵ بوجپوری

سردار دو اخان زہری۔

(عن سوال) جناب والا۔ اس بارے میں میری معلومات یہ ہے کہ گورنر کے شیر برائے خواک وزراحت فائدہ پاک تفصیل رپورٹ جیسی ہی تھی۔ اس رپورٹ کو سہاں پرچمبارے کا ہوں نے کیا رپورٹ جیسی تھی۔

وزیر خواک - جناب والا میرے پاس کسی گورنر کے شیر برائے خواک وزراحت کی، رپورٹ نہیں ہے۔ میں فہیں کہہ سکتا کہ آپ نے فکر کر دیا کہ کیسے طلب کئے ہیں حالاً اس کے لئے آپ بھی نیاز نہیں دیں۔

سردار سعید کر۔

آپ متعدد سوال پر جواب میں کہ کیونکہ کوئی بھی وزیر گورنمنٹ کی شہریتی رکنا چاہے اگر آپ یہ کہیں کہ متعدد سب کو وزراہر پیارہ پیش کرے تو یہ بات صحیح نہیں ہے آپ پر کہہ سکتے ہیں کہ اگر میر صاحب بھی فریش نوش دے دیں تو آپ یہ پھریں اغیان فراہم کر سکتے ہیں جیسا کہ جواب صحیح ہو سکتا ہے۔

وزیر خواک -

جناب والا؟ میر صاحب امان فریش نوش سے موجہ ہو جاتے ہیں اگر وہ بھی خوش نوش دیں تو میں اغیان جواب فراہم کر دےں گا۔

سردار دو اخان زہری

جناب والا میر احوال تھا کہ اس مصنف میں گورنر کے شیر خواک وزراحت نے یہ تفصیل رپورٹ جیسی تھی اس کو اس بادیں میں پرچمبارے۔

وزیر خواک - جناب والا اس رپورٹ کے بارے میں مجھے علم نہیں ہے۔ اگر میر صورت پیش نیاز نہیں دیں تو میں ان کو جواب تفصیلی دے دے اور وہ رپورٹ میں تلقیناً آپ کے ساتھ پیش کروں گا۔

سردار دو اخان زہری - جناب والا؟ وزیر صاحب کو پہلیت کی جائے کہ وہ

اپنے خلکہ سے تفصیل حاصل کر کے ایوان میں پریش کریں۔ کیونکہ یہاں پہنچ جو ب دیا جائیا ہے جس کی وجہ سے اس نادس کا وقت ضائع ہوتا ہے ایوان کو غلط جو ب دیا جاتا ہے جس سے ایوان کی قویتی ہوتی ہے عالم کے مقامتوں کو انھی سے میں رکھا جانا ہے جذب والا اس کا تلاک کیا جائے۔

مسٹر مسٹر سریکر

دزیر صافب نے آپ کے ضمنی سوال کا فوٹس سے لیا ہے

مسٹر محمد رورخان کا کھلڑ

جذب والا؛ جو گندم خراب ہوئی ہے۔ کیا یہ احتیاطات میں خراب ہوئی ہے جب ریساں ای صاحب گورنر کے مشیر تھے۔

وزیر خوارک جذب والا جسماں کہ میں پہلے عرض کیوں کیا ہوں کہ جس مشیر نے یہ تفصیلی رپورٹ میں تھی، مگر یہ گندم اس وقت خراب ہوئی تھی تو یقیناً ان کی رپورٹ میں درج ہوئا۔ اگر تو کہ اس کا جواب چالائیتے تو اس کے لئے آپ بھی فرمیں فوٹس جیں میں اس کا جواب آپ کو دے دوں گا۔

مسٹر الیب چین

(ضمنی سوال) جذابے والہ دزیر متعاقبہ نے فرمایا ہے کہ ۵۰ تک حکومت نے سینیس دوپے فی من گندم خرید کر ۷۷ روپے فی من کے حساب سے فروخت کی کیا دزیر موصوف یہ بتلا سکیں سمجھے کہ اس میں حکومت کو کتنا فرمان بینداشت کرنا پڑا؟ یعنی حکومت نے زیادہ قیمت پر گندم خرید کر کہ مترخ پر لوگوں کو فراہم کی اس میں کتنا خسارہ ہوا۔

مسٹر مسٹر سریکر

حکومت ہمیتہ عالم کے مقاد کی خاطر گندم زیادہ قیمت پر خرید کر سب سڈی ریٹ پر لوگوں کے ہاتھ فروخت کرتی ہے اس میں خسارے کا سوال ترپیدا ہوتا چھے یہ میں یہ جو تکہ عالم کے مقاد کے لئے ہے اس لئے حکومت است بودا شست کرتی ہے ساس کے علاوہ یہ گندم کی اطلاع کیلئے کہتا ہوئی کروہ ضمنی سوال سوچ سمجھ کر لو جیا کریں۔ کیونکہ بعض اوقات آنہی خود بھی علم نہیں ہوتا کہ انہوں نے جو سوال پوچھا ہے وہ متعلق بھی ہے یا نہیں۔

حاجی میرنی بخش خان کھو سہ - (ضمی سوال)

جناب والا۔ ذریم صوف یہ بتلائیں گے کہ گندم خوب ہوتے کا وجہ کیا ہے؟

مسٹر اسٹارکس چھپ کر ذریم صوف نے اس کا وجہ پہنچتا ہے۔

مسٹر اسٹارکس چھپ کر۔ اخلا سوال حاجی میر شاہزاد خان شلیمانی کا ہے اور وہ الیوان میں موجود ہیں یہ اس نے ان کی بجائے کھوئی اور سوزن میران کے سوالات پر پھر سچھے ہیں (میر چاکڑا دوہنی نے سوالات دیافت کئے)۔

بپ. ۲۵ حاجی میر شاہزاد خان شاہزادیانی

لیا ذریم خواراک از راہ کرم مطلع (ریاضیں) گے کہ
 (الف) آیا یہ درست ہے کہ حال ہی میں پنجاب سے آنے والی گندم ناکاڈہ پہنچی
 ہے جو کہ انسانی خواراک کے لئے مضر ہے
 (بے) اگر خزر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی خریدا اور منتوسی پر کتنا
 خرچ آیا تھا ان کی ذمہ داری کس پر ہائی ہوتی ہے اور ذمہ دار افران کے خلاف
 لیا کا درواٹ کی گئی۔

وقہہ کر خواراک

(الف) حال ہی میں پنجاب سے آنے والی گندم میں کوئی قابل ذکر مقدار سوزن میاری گندم
 کی پہنچ ہے جو انسانی فحتم کے لئے مضر ہے
 (بے) جنہیں (الف) میں دی گئی وضاحت کے پیش نظر اس کا اعلاق ہیں ہو گا۔

میر صابر علی بلوج

— (ضمی سوال) جنابے والا سوال کے جواب میں فرمایا گیا ہے
 کہ گندم کی قابل ذکر مقدار سوزن میاری نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مختروڑی مقدار

مزدور نہ تھے معاہدی ہوئی ہوگی؟ اس کا وجہ کیا ہے؟

وزیر خوراک

قابل ذکر مقدار سے کم فیروزہ کم فیض ہے جنہب والا اس سلسلہ میں یہ گورنمنٹ کامی فویزیت کے سوالات آئے جیں اور ہے پس اس لئے مسز زیر اس وقت پوچھ سکتے ہیں۔

مسٹر اسپنسر

الخلاusal - ۳۴۔

پنجم حاصلی میر شاہ نواز خان شاہ بہیانی

لیا وزیر خوراک از را و کرم بتلا میں گئے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس مالی سال میں پس من میں ۲۵ ہزار من کے قریب گندم خرد بیڈ کی تھی۔

(بی) اگر ہزار الف دلار جو اشہات میں ہے تو اس معاملہ میں کیا کارروائی کی گئی اور انہر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کا وجہ کیا ہے؟

وزیر خوراک

(الف) اس مالی سال کے دوران اڈٹ پارٹی نے چین پی۔ آرسنٹر کے حساب میں ۲۵۷۰۸ من گندم کی تھی اور یافت کیا ہے۔

(بی) اس معاملہ کے مکمل دریافت کے لئے ایک انکوائری کمیٹی حکومت نے تشکیل دی ہے اور متعاقہ الہکاران میں سے ایک کم ملازمت سے بطرف اور دوسرے کو عجلہ کر دیا گیا ہے کمیٹی نے انکوائری شروع کر دی ہے اور جو چیز ہے خفیفات ختم کرنے کے اپنی روپورٹ حکومت کو پیش کرے گی۔ اس پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

پنجمے حاصلی میر شاہ نواز خان شاہ بہیانی

لیا وزیر خوراک براہ مہماں فرمائی گئے کہ۔

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ گزشتہ سیلاپ اور بارش کی وجہ سے کلچی اور پنجاب سے فریدی ہوئی گندم ناکارہ ہوئی
(بے) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کتنی گندم کھان کھان ناکارہ ہوئی۔ اس سے کتنا تقصیان ہوا؟

وزیر خوارک

(الف) یہ حقیقت ہے کہ گزشتہ سیلاپ اور بارش سے گندم کا ذغیزہ جزوی طور پر مختلف مناطقوں میں متاثر ہوا ہے
(بے) ابتدائی جائزے کے طبق ۱۴۵ اہلی گندم بارش اور سیلاپ سے متاثر ہوئی۔ اس میں وہ گندم بھی شامل ہے جو پنجاب سے ہی متاثرہ حالت میں ہوں ہوئی۔ اس ابتدائی جائزہ کی تصدیق کے لئے حکومت نے حال ہی میں پھر رکنی کیٹی تشکیل دی ہے جو مختلف عواموں کے افران پر مشتمل ہے۔ اس کیجئی نے ۱۷ میں شروع کردیا ہے اور یہ کمی اس امر کی روپورٹ کریکی کہ مل خراب شدہ گندم کی مقدار اور مالکیت کتنی ہے جو مقامات پر گندم خراب ہوئی ہے۔ ان کی فہرست میں مقدار گندم خراب شدہ درج ذیل ہے۔

فہرست میں مقدار گندم خراب شدہ

بڑشہلہ پلہ اور سمندری نام	خراب شدہ گندم کی مقدار جو انسانی صحت کے لئے مغز ہے
سبی	۱۸۰۹۳ بوری
بلی پٹ	۲۸۶ مکار
جھٹ پٹ	۳۰۰
اوسمہ محمد	۲۲۹۹
کوٹ یونیورسٹی علی	۲۳۰
پشین	۲۶۵۰
چمن	۳۱۹۴
نوٹھی	۲۰۰۰۰

نیشنل سینٹر کام		نیشنل سینٹر کام
۷۷۴	بُوری	۹
"	۲۵	۱۰
"	۹	۱۱
"	۲۵	۱۲
کل مقدار		۱۴۵۵ بُوری

سردار دو داخان زہری (ضمی سوال) جناب والا میری اخلاص پیشے کہ اس سلسلے میں جو ڈی ایف سی متعلق تھا اس کو تو پچھے نہیں کھا لیا یعنی ایک چھوٹے ہیں کار کو اس کی سزا بھکتنا پڑھی کیا یہ صحیح ہے؟

وزیر خوارک۔ جناب والا۔ آپ نے جس اہلکار کے پارے میں کہا ہے کیا آپ اس کی رشان دھی کر سکتے ہیں یعنی جس کو سزا دینی پڑائی تھی وہ کون تھا؟

سردار دو داخان زہری

میں نے ڈی ایف سی کہا تھا غالباً آپ سمجھے ہیں۔

وزیر خوارک میں آپ کی بات سمجھ گیا ہوں میرا مطلب یہ ہے کہ آپ اس کا نام بتا دیں تاکہ حقیقتات کی جا سکے۔

سردار دو داخان زہری۔ اس کا نام تو آپ کو معلوم ہو گا۔

وزیر خوارک

اوراستھٹ ڈائز بکر ڈیں یعنی اس مخصوص اہلکار جس پر آپ کو انتباخ ہے اس کا نام کیا ہے

مسکن دار دودا خان زہری - میں اور من کر رہا ہوں کہ جیسا کہ آپ کا جواب سمجھ بیٹے کہ کس کو مزادی کیا ہے؟ اس طرح میری معلومات چھا آپ کے خیال میں بسم ہر ملکی یہیں بینی کس کو مزادی کی اور کس کو انعام دیا گیا؟

وزیر خواجہ - یہاں تو مزادری کی بات ہو رہی ہے انعام کی بات نہیں ہو رہی۔

مسکن دار - پھر سمجھتے آپ مخفی سوال کریں اور دوسری باتوں میں نہ لمحیں۔

وزیر خواجہ

میں نے تو جواب دے دیا ہے جناب والا۔ آپ مجبر ہو صرف بھی یہ بتائیں کہ ان کا اغراض کس پر ہے بینی جواب کی نہیں تھی میں انہیں کس نام پر مشلاً الف پر، ب پر یا ان ب پر ان کو اغراض ہے بینی مگر الف کو مزادری بینی چاہئے تھا تو یہ، کو کبیوں مزادری کی؟ اس کے بغیر میں کیسے جواب دے سکتا ہوں ویسے آپ کے سوال کا جواب دیتا گیا ہے؟

مسکن صابر علی بلوری - (مخفی سوال) جناب والا جواب میں کیا گیا ہے؟ ایک ملازم کو بیرون کیا گیا اور دوسرے کو مسلط کیا گیا۔ کیا وزیر ہو صرف یہ فرائض کی جس کو بیرون کیا گیا اور کس کو مسلط کیا گیا وہ کس مکریوں میں لام کر رہا تھا؟

وزیر خواجہ - اس کے لئے نیافوس چاہئے۔

مسکن دار - پھر بھی افسوں ہے کہ وزیر ہو صرف نے خدا پر جواب میں بتایا ہے کہ ایک کو مسلط اور دوسرے کو بیرون کیا گیا ہے اس کے لئے آپ کو اپنے فکر سے مکمل الارجع بینی چاہئے تھی کہ وہ کون لوگ ہیں۔

میر صابر علی بلوچ - جناب والا۔ آپ ہر رات فرمائیں میر صاحب کو سمجھائیں کہ نیا فرض کیا ہوتا ہے تاکہ اس کے بعد وہ اس کامناسب موقع پر کامیابی کیا کریں۔

میر طاری سید کر - میں نے ان سے کہہ دیا ہے وہ آئندہ اس بارے میں محتاط ریکھیں۔

میر صابر علی بلوچ - جناب والا میں اپنے سوال کا جواب پڑا ہتا ہوں۔

وزیر خوارج

میں مانتا ہوں کہ آپ پر اتنے مجبوریں اور میں نیا نیا تجھیں میں آیا ہوں اور مجھے اس کے لئے تبریز پہنچنے لیکن میں یہ فرض کرتا ہوں کہ آپ ہمیں کھونے پکو ہمیلت تقریباً دین

میر صابر علی بلوچ - جناب والا۔ خدا خواہستہ میرا منیر صاحب سے کوئی اخبار نہیں ہے چونکہ ان کا قریب اٹھنے سے قلق ہے اور قریب اٹھنے والے ان کو جواب بھی پہنچاتے ہیں.....

میر طاری سید کر

صابر صاحب۔ اگر آپ کو اللاحع چاہئے تو آپ وزیر متعلقہ کے آفس میں ان سے ملکر یہ اللاحع حاصل نہ کر سکتے ہیں وہ فوری طور پر اپنے سیکریٹری کے ذریعے سے آپ کو یہ اللاحع فراہم کر سکتے ہیں۔

میر طاری سید کر

لیکن ایوان کے فلور پر جو اللاحع دی جاتی ہے وہ بہتر ہوتی ہے اس لئے انہیں ایوان کے فلور پر جواب دینا چاہئے اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں اپنے سوال کا جواب نہیں پادھا ہوں ।

وزیر خوارک - جناب امیر پیغمبر جناب طلا۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ یہ محضہ میر کا حق ہے کہ وہ ایوان کے قلعہ پر بھروسے جواب طلب کریں اور بھروسے ضمی سوال بھی کر سکتے ہیں لیکن میں ذریش فوٹس تو طلب کر سکتا ہوں۔

مسٹر اسکرپٹ چاہے میر۔ یہ اتنی بڑی بات نہیں ہے۔ آپ بعد میں بھی ان کی تسلیم کروں سکتے ہیں۔

وزیر خوارک - جناب طلا۔ میں آپ کی اجازت سے صرف اتنا کہوں گا کہ جو صاحبہاں بڑی دل پیسی کے ساتھ ضمی سوالات کر رہے ہیں وہی کارروائی میں عدم درپیشی سے اڑ رہے یا۔

مسٹر اسکرپٹ - میرے خیال میں اگئے سوالات بھی ایک ہی نوبیت کے نیل اور ان کو زیادہ اہمیت دیکھ رہا ہے اوقات صرف نہیں کتنا چاہیتے۔

سردار دودا خان زیری - جناب طلا۔ ماننی میں الیسا طریق کار دیکھا گیا ہے کہ اگر کوئی حضور میر ایوان سے ہر چاہرے ہوں تو ان کی بجائے دوسرا حصہ میر ان کے سوالات پوچھ سکتا ہے تاکہ یہ سوالات قریبہ میں اکر رکارڈ کا حصہ بن جائیں۔ پچھلے دنوں میں جب زیریانی صاحب موجود نہیں تھے تو ان کی جگہ دوسرا نوبیت دزیر نے ان کے جوابات دیئے تھے اس طرح شاہزادیانی صاحب کی نیزہ موجودگی میں ان کے باقی سوالات بھی کسی اور میر کے فریضے پر پچھے جا سکتے ہیں۔

مسٹر اسکرپٹ یہ صحیح ہے میری سردار سوالات کی نوبیت سے چھا کہ یہ ایک بھی طرح کے ہیں دیسے اگر کوئی اس میر سوال پیچھنا چاہتے ہیں تو وہ خوشی الیسا کر سکتے ہیں

وزیر خوارک آپ سوال کر سکتے ہیں۔ میں جواب دیتے کے لئے تیار ہوں۔

بیان۔ ۳۸۔ حاجی میر شاہ ہنوار خان شاہی بیانی

کیا ذریعہ خوراک اڑاہ کرم سلطان فرمائیں گے کہ۔
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کے پاس حاصل کردہ گندم رکھنے کا معقول بندوبست
 نہیں ہے۔
 (ب) اگر (الف) کا جو باثبات ملتا ہے تو زامن مقدار میں گندم منگوانے کا ذہدار
 کون ہے اور کیوں منگوانی جاتی ہے۔

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں۔ حکمہ خوراک کے پاس حاصل کردہ گندم کو ذخیرہ کرنے کے لئے کافی لگناش
 موجود نہیں ہے۔

(ب) صوربے کی گندم کی ضروریات مرکزی حکومت اور حکومت پنجاب پورا کرتی ہے اور
 صوربے کو جو مقدار گندم فراہم کی جاتی ہے اس کا تعین مرکزی حکومت کرتا تھا اس تعین
 کرنے سے میں صوبہ اپنی ضروریات کے بارے میں مرکزی حکومت کو آٹھا کرتا ہے۔ اور
 مرکزی حکومت کی خوششی یہ ہوتی ہے کہ کم از کم اپنی مقدار جس کی صوبہ میں ضرورت
 ہو، اس سے فراہم کیا جائے۔ لیکن یہ بھی ہوتا ہے کہ بعض اوقات گندم دوسرے صوبوں میں
 پہنچ دھمل ہونے کی وجہ پر آمد ہوئے کہ بعض اوقات گندم مقدار میں موجود ہوتی ہے۔
 اسی صورت میں صوربے میں ذخیرہ کرنے کی لگناش سے ہے زیادہ گندم مختکل کی جاتی
 ہے جو اسے لاحقہ احتفاظ نہ پڑتی ہے پھر حالی ذخیرہ کرنے کی مزید سہولتی مبتدا کی جا
 رہی ہے اور اس وقت ہائی پیڈنٹ ہنوار خان کی لگناش کے گودام اور نیشن ہنوار خان کے
 لگناش کے عارضی پلیٹ فارم تحریک کئے جاتے ہیں۔ جن کی نکیں کے بعد حکمہ
 خوراک کے پاس بیک وقت قریباً ایک لاکھ چھیس ہنوار خان علیہ ذخیرہ کرنے کی
 لگناش موجود ہوگی اور اس طرح گوداموں کی کمی کا مشکل کافی حد تک حل ہوگے
 جائے گا۔

بیان۔ ۳۹۔ حاجی میر شاہ ہنوار خان شاہی بیانی

کیا ذریعہ خوراک براؤ ہر بانی بیان فرمائیں گے کہ۔

(الف) ۷۴۱۹ میں کتنے گتدم مطلع دار خریدی تھی۔
 (ب) اوستہ چینہ خصل سے جو گتم خریدی تھی اس کی مقدار کیا تھی اس کو کہاں رکھا گیا
 اور اس کی ناقیم کس طرح ہوتی۔

وزیر خوراک

(الف) ۴۷ء کی ضلعی وارگندمک کی خرید در پنج ذیل ہے۔

١١) ضلع نوراللائی = ۳۰۰	وزن = ۱۰۰	جودی	۲۸۰۰۳
" ۳۲۵۴۴	- ۱۱۰	" ثقب	۱۷۶۶۳
" ۱۷۴۰۸۶	- ۲۰۰	" فخر آباد	۷۳۴۲۹
" ۱۶۷۱۹	- ۴۰	" بخشی	۵۸۹۲
" ۱۰۲۲۰	- ۰۰۰	" سنجی	۴۰۸۸
" ۳۲۰۲۴	- ۱۰	" مری امیری	۱۱۷۷۹
" ۱۰۵۸۲۶	- ۲۰	" خلدگار	۴۱۵۲۹
" ۴۳۵۹۵	- ۰۰	" تلوت	۲۵۵۳۸
" ۴۳۹۱۵	- ۲۰	" خلابان	۲۹۰۴۷

(ب) اوس نئے مدد تھیل سے ٹوٹتے سال کے دوران کل ۲۹۲۷ء بوری گندم خریدی گئی۔ اور اس مقدار کو اوس نئے مدد میں رکھا گیا۔ اس مقدار میں سے ۱۰۷۸ بوری گندم اوس نئے مدد میں بند نیہہ ARD فروخت ہوئی۔ اور ۲۴۰۰ بوری گندم دوسرے طریقہ کو بچھ دی گئی۔

* ۹۲- لوانبراده شیرعلی خان لوشیر وانی -

کیا وزیر خواک بتلا بیس کئے کہ۔
والغت، سال ۱۹۷۴ء کے دوران حکمہ خواک میں کہتے ڈی۔ الون۔ سی

اے، ایف، سی اور سپرائیزر برہ راست تعینات کئے گئے
 (ب) سال ۱۹۷۴ء کے دوران حکمہ خوارک کے ملے سے کتنے افراد کو بیرون
 لیا گیا اور کون وجوہ پر
 (ج) کیا ان بیرون شدہ افراد میں سے کسی کو حال کروایا گیا ہے اگر جواب اثبات
 نہیں ہے تو ان کے نام، ولدیت اور سکووت فیز، مالی کی وجہات کیا ہیں۔

وزیر خوارک

(الف) سال ۱۹۷۴ء میں برہ راست تعینات کئے گئے ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر
 اسٹٹٹ فوڈ کنٹرولر اور فوڈ گرین سپرائیزر کی تعداد سب دیکھے ہے

ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر	۴	بڑے
اسٹٹٹ فوڈ کنٹرولر	۰	-
فوڈ گرین سپرائیزر	۱	ایک

(ب) سال ۱۹۷۴ء میں حکمہ خوارک کے ملے سے ایک ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، پانچ
 اسٹٹٹ فوڈ کنٹرولر، چار فوڈ گرین سپرائیزر اور دو چھوٹے سیلوں کو مختلف
 دبوہ کی بناء پر ملزومت سے بیرون شدہ افراد میں سے صرف دو اسٹٹٹ فوڈ کنٹرولروں
 (ج) نذکورہ بیرون شدہ افراد میں سے صرف دو اسٹٹٹ فوڈ کنٹرولروں
 کی ایسی منظور ہوئے بہر حال کیا گیا ان کے نام مدد و ہمیشہ قبول ہے

(۱) شیر محمد ولد صوفی عبدالحکیم = اے۔ ایف۔ سی۔ سٹوٹل
 (۲) محمد یعقوب ولد دلتہ = " " " - کوارٹر

* ۹۳۔ نوابزادہ میر شیر علی خان نوشیروانی -

کیا وہ میر خوارک بتائیں گے کہ
 (الف) گذشتہ سال صوبے میں کتنی گندم خریدی گئی۔
 (ب) گذشتہ سال اس گندم میں سے کتنی مقدار خراب ہو گئی اور اس کی وجہات

لیا تھیں؟ اگر یہ آفیسروں کی غفلت سے خراب ہو گئی تو ان افراد کے خلاف کیا کارروائی کی گئی۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر خوراک

(الف) گذشتہ سال صوبے میں گنڈم خریدی گئی (ب) ایک ابتدائی جائزے کے مطابق تقریباً ۱۵۰ ہزار بوری گندم سال کے سیلاب اور بارش سے متاثر ہو گئی تھی۔ اس مقدار میں وہ گندم بھے شامل ہے جو پنچاب ہی سے متاثرہ عالت میں موصول ہوا تھا۔ لیکن خرید شدہ گندم جو صوبہ بلوچستان کے نئے مختص کی گئی تھی اسی کی مقدار صوبے میں سبورت کی ایک وقت میں گنجائش سے کمیز زیادہ تھی۔ اس نئے گندم کو حملہ بجاہوں پر ذخیرہ کرنا پڑا جس کی وجہ سے بارش سیلاب دیگر نے مذکورہ سڑک کو متاثر کیا۔ حال ہی میں حکومت نے ایک پھر دکنی جائزہ لکھی تکمیل دی ہے جو خراب شدہ گندم کی صحیح مقدار دیگر کی پھان میں دیگر کرے گی۔ اس کی وجہ میں مختلف عکسوں کے نمونے شامل ہیں اور ان کی روپورٹ موصول ہونے پر معلوم ہو سکے گا کہ کتنے گندم خراب ہو گئی ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (ب) کے جواب سے ہمایا ہے گندم کے خراب ہونے کی وجہ افغان حکومت کی غفلت ہیں ہے بلکہ سبورت کی گئی ہے۔

مسٹر اسکیکر

میرضابر علی بلوچ - اگر کوئی منی سال پر چند ہزار تو پہنچ سکتا ہے۔

وزیر خوراک - ہذا دلا یہ جو مقدار بتائی گئی ہے اس میں ناقص گندم بھی شامل تھی۔ لیکن ہم اس سے رہے ہیں جبکہ دکنی کیجی کا اہلاس ہوا تھا اس میں بھی اور رکن میں بھی بھی نے یہ سوال اٹھایا تھا کہ پنچاب نے جو نکارہ گندم بھی

پہتے دہ اپنے فوجہ پر اس سے واپس سے جائے اور ہمیں اچھا گندم مددی جائے۔

میر صابر علی ببورج - آپ نے فرمایا ہے گزشتہ مال صوبے میں کل ۱۹۴۷ء تک ۲۰۰۰ میلیون روپے کی تحریکی کیا یہ ساری گندم فریدی گنچی یا مفت میں بھی ٹھیک تھی۔

وزیر خوارک - فریدی گنچی یا مفت میں تو کوئی اللہ کے نام کی خبریت بھی نہیں دیتا۔

بن. ۹۹۔ نوابزادہ میر شیر علی خاں تو شروانی

کیا اذیرہ اخبارات از راہ کرم بتائیں گے کہ۔

ماں سال روپاں میں مختلف اخبارات کو حکومت کی طرف سے مختلف انداز میں کتنی اولاد دی گئی۔ اخبارات کے نام، املاک کی رقم اور استثمارات کی صورت میں آخری اخبارات کی مالیت کیا ہے؟

وزیر اطلاعات

حکومت کی جانب سے ماں سال روپاں کے دوران۔ اخبارات کو اعادہ بدلنے املاک کے منن میں کوئی اولاد نہیں دی گئی ہے۔ ۱۹۴۷ء کے دوران میں ۱۹۴۷ء تک ۱۹۴۸ء تک حسب فہل مالیت کے استثمارات جاری رکھے گئے۔

قومی اخبارات جہڈائی رقم

۱۳۲۹/-	روپے
۲۴۴۰/-	"
۱۰۰۸/-	"
۴۷۱۵/-	"
۱۹۳۰/-	"
۲۵۰/-	"

- (۱) روزنامہ ڈن (سمندر پار) کراچی
- (۲) روزنامہ ڈان، کراچی
- (۳) روزنامہ جنگ، کراچی
- (۴) روزنامہ جنگ راوی پنڈڑی
- (۵) روزنامہ پاکستان ٹائزر لاہور
- (۶) روزنامہ پاکستان ٹائزر راوی پنڈڑی

قومی اخبارات و جرائد

رقم

بروپے	۷۳۴۱/-
"	۱۰۸۹۴/-
"	۱۲۹۰/-
"	۱۶۰/-
"	۳۲۵۰/-
"	۴۵۰/-
"	۶۰۰/-
"	۱۵۰۰/-
"	۱۵۵۰/-
"	۵۴۲/-
"	۱۰۰۰/-

میزان

۲۲۹/-

رقم

- ۷۔ روزنامہ "مشرق" لاہور
- ۸۔ روزنامہ "مساوات" کراچی
- ۹۔ روزنامہ "مساوات" لاہور
- ۱۰۔ روزنامہ "مشرق" کلکتی
- ۱۱۔ روزنامہ "مشرق" پشاور
- ۱۲۔ روزنامہ مارچنگ نیوز کراچی
- ۱۳۔ هفت روزہ "سینار کراچی"
- ۱۴۔ هفت روزہ "صورت کراچی"
- ۱۵۔ هفت روزہ "شہاب" راولپنڈی
- ۱۶۔ هفت روزہ "الفتح" کراچی
- ۱۷۔ هفت روزہ قومی تبلیغی راجہ لکھنؤی بڑائے بروڈسٹری

مقامی روزنامے و جرائد

بروپے	۱۴۲۷/-
"	۱۸۸۲۹/-
"	۱۲۴۹۲۴/-
"	۵۱۲۱۹/-
"	۴۰۱۵/-
"	۲۹۳۲۲/-
"	۳۰۴۶۸/-
"	۴۳۹۸/-

میزان - ۴۴۲/- بروپے

رقم

"	۹۲۵۵/- روپے
"	۱۲۳۶/-
"	۸۲۸۹/-
"	۱۴۴۰/-
"	۱۴۴۷/-
"	۱۳۲۵/-
"	۱۴۴۶/-
"	۱۰۸۴۴/-
"	۱۶۹۶/-
"	۳۷۹۵/-
"	۱۲۵۴/-
"	۵۳۳۶/-
"	۱۱۲۵/-
"	۱۲۳۴۳/-
"	۱۳۴۰/-
"	۱۰۹۸۳/-
"	۱۲۵۱۸/-
"	۱۶۹۶/-
"	۸۰۱۱/-

میلن۔ - ۱۱۵۱۷۰۰ روپے

قسم

"	۶۰۵۹/- روپے
"	۴۳۶۲/-

ہفت روزے

۱۔ زبانہ بلوچی، کوئٹہ
۲۔ دشائل، کوئٹہ
۳۔ بیز سوسا، کوئٹہ
۴۔ کوئٹہ ٹائمز، کوئٹہ
۵۔ ریپرسنٹسیویس، کوئٹہ
۶۔ ٹھیکنڈ، کوئٹہ
۷۔ پلکار، کوئٹہ
۸۔ تحریر پور پستان، مستونگ
۹۔ دنیا، کوئٹہ
۱۰۔ گوہار، کوئٹہ
۱۱۔ دین، مستونگ
۱۲۔ مسلم، مستونگ
۱۳۔ دعاق، کوئٹہ
۱۴۔ بریشنڈا، کوئٹہ
۱۵۔ نداشے پور پستان، کوئٹہ
۱۶۔ ساربان، مستونگ
۱۷۔ پھروں کا اخبار، کوئٹہ
۱۸۔ فخر اسلام، کوئٹہ
۱۹۔ دلمان، کوئٹہ

پندرہ روزے

۱۔ پاسجان، کوئٹہ
۲۔ نوابے وطن، کوئٹہ

قسم

پندرہ روزے

۳۴۲۵/- روپیے

۳۔ کارروان، کوئٹہ

میزان: ۱۷۱۹۴ مارچ

کل میزان: ۴۸/- ریال اور ۹ روپے

اس کے علاوہ اس مدت کے دوران میں حکومت بلوچستان کی کامیابیوں سے متعلق اخبارات کے خصوصی تینوں کا ثبید پر حسب ذیل رقم خرچ کی گئی۔

۱۔ ہفت روزہ تنظیم، کوئٹہ	۱۳۱۴/- روپے
۲۔ " " " دیپرنسوال، کوئٹہ	۷۲۱/-
۳۔ " " " دنیو اسلام، کوئٹہ	۱۰۰/-
۴۔ " " " دنیو اسلام، کراچی	۱۰۰/-
۵۔ روزنامہ ڈان، کراچی	۵۴۷/-
۶۔ روزنامہ ڈان بلندمند پاکستانی	۴۴۲۵/-
۷۔ " " " نعرو حق، کوئٹہ	۳۷۶۲/۸۰
۸۔ " " " میزان، کوئٹہ	۵۴۶۳/۲۰
۹۔ " " " دقاصلہ کوئٹہ	۳۰۸۲/۲۰
۱۰۔ " " " اختداد، کوئٹہ	۵۴۶۳/۲۰

میزان: ۴۱۴۲/۴۰ روپے

دوسرے اخبارات کے خاص نمبر بھی مناسب وقت پر خریدے جائیں گے۔

مسٹر اسٹریچر۔ ضمنی سوال؟

مسٹر امداد علی دشتی۔ جناب والا۔ دو اخبارات میں

۱۔ خرمی آواز اور

۲۔ پاسبان

ان کو اشہارات اور راجمات نہیں دی جاتی ہیں۔ کیوں؟

وزیر خوراک و اطلاعات۔ یہ کہا غلط ہے کاشہرات بند کر دیتے گئے ہیں آپ ذرا جو ب پڑھیں نزدیکیں گے اور آپ کو پتہ چل جائے گا کہ ان کو اشہرات دئے جائیں۔

بی۔ ۱۲۔ مسٹر محمد سرور خاں۔

کیا وزیر خوراک از راہ کرم بدلائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال ۱۹۷۴۔ ۱۹۷۵ کے دوران صادق آباد شوگر میں سے کوئی تسلیک چینی لانے کے لئے ٹھیکیار کو ایک من دس سیس کی بوریوں کا کرایہ ۸ روپیے فی بوری ادا کیا گیا۔ حالانکہ اس وقت کے مارکیٹ ریٹ کے مقابلے مذکورہ وزن کی بوری کا صادق آباد سے کوئی تسلیک کا کرایہ ۵ روپے فی بوری سے کمی حالت میں زیادہ نہیں بنتا تھا۔

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کون وہ بہات کی بناء پر مارکیٹ ریٹ سے چھوٹنا زیادہ کرایہ ادا کیا گیا۔

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہیں۔ مالی سال ۱۹۷۴۔ ۱۹۷۵ء میں صادق آباد سے بذریعہ ٹھیکیار کوئی چینی نہیں منگوانی گئی۔

(ب) اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

مسٹر دودا خاں زیری۔ کیا یہ درست ہے کہ ۱۹۷۴ء کے دوران جب چینی لائی گئی تو ایک بوری کا کرایہ ۸ روپے ادا کیا گیا جب کہ مارکیٹ ریٹ کے مقابلے پائی رہ پے سے کمی صورت میں زیادہ نہیں بنتا تھا۔

مسٹر اسپیکر۔ اس کا جواب تو دے دیا گیا ہے کہ یہ درست نہیں۔

میر صابر علی بلوچ۔ کسی مُھنگی کو مُھنگی نہیں دیا گیا ہے تو کبھیں امتحانیں روپے فی بوری کرایہ ادا کیا گیا ہے جیکہ پائی رہ پے فی بوری سے زیادہ نہیں بنتا مگر اس کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ واضح جواب دیا جائے۔ لیکن اس بات کی وضاحت نہیں کی گئی اس کا آیا کرایہ اتنا ہی دیا گیا ہے۔ جتنا معذز مجرم کہا ہے؟

مسٹر اسپیکر یہ بات فاہر ہے کہ یہ چیز کسی مُھنگی کے ذریعے سے نہیں لائی گئی اس لئے کہا یہ کامزیدہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میر صابر علی بلوچ۔ جناب والا ریٹ کے متعلق پڑھا گیا ہے۔ بدیث توہن صورت دینا پڑتا چہ جا ہے کوئی منگائے یا مُھنگی کیا رہنگا ہے۔ جناب والا اس میں ریٹ کی وضاحت نہیں کیا گئی ہے۔

وزیر خوارک۔ جیسا کہ صابر صاحب فرماتے ہیں میں ان کی وضاحت کے لئے سوال کرویں مرتباً پڑھا ہوں کیا یہ درست ہے کہ مالی سال ۱۹۷۴-۵ کے دروان صادق آباد شرگری سے کوئی ملک پیشی لاتے کے لئے مُھنگی کیا کوئی من دس سینر کی بعدی کارکردگی ۶۸ روپے فی بوری ادا کیا گیا۔ جناب والا میں وضاحت کہ پڑھا ہوں کہ ہم نے مُھنگی کے ذریعے چیزیں منگوائی ہیں۔ آپ مُھنگی کیا پڑھو۔ ہے میں۔ جسے مُھنگی کیا ہی نہیں ہے تو اس کا ریٹ کیا پتا کیا دیں۔ اس سوال ہی پیدا ہوتا۔

مسٹر اسپیکر۔ وزیر موصوف نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ اب اگلا سوال

۱۲۸ مسٹر محمد سرور خان

بی۔ ۱۲۸ مسٹر محمد سرور خان

کیا وزیر خوارک اولادہ کرم بتلائیں گے کہ (الف) صوبہ میں کتنی بیکریاں اور کٹھیکشی کے کارخانے میں اور ان کے نام اور جائے و قوٹا کیا ہیں اور ہر ایک کو ماہولہ کتنا چیزی کو کوئی دیا جائے ہے۔ (بی) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان اداروں کے نام پر حاصل کی ہوئی چیزی بلیک میں

فروخت ہوتی ہے
(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کے سر باب کے لئے حکومت نے کیا
انعام کیے۔

وزیر خوارک

(الف) صوبے میں ۹۵ بیکریاں اور کنیفیکشنز کام کر رہی ہیں۔ ان کے نام اور مقامات
کی فہرست حسب ذیل ہے ان کو ماہانہ کوٹی چینی ۴۰۰ من. ۳ سیر دیا جاتا ہے۔
(ب) شہری بیشتر اداروں کے نام پر حاصل کی ہوئی چینی بیکیں میں فروخت ہوتے کی
اطلاع ہمیں نہیں ہے۔ البته جن اداروں کے ہمارے میں ایسی اطلاعات ہمیں موجود
ہوئی ہیں۔ ان کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ مثلاً کوئے میں کھا کر تباہ کر دیا گیا
(ج) جواب جوڑ دب، میں آگئیا ہے۔

لستہ سیکری

ضلع کوئٹہ کوئٹہ دوپرانہ

نمبر شمار	نام سیکری	ضلع کوئٹہ	کوئٹہ دوپرانہ	ضلع کوئٹہ	ماہوار کوٹہ
۱	سجاد سیکری، فاطمہ جناح روڈ کوٹہ	۵ من			
۲	مسلم سیکری، سونا رام روڈ کوٹہ	۳ من			
۳	ایاز سیکری، گورنمنٹ سٹائل روڈ کوٹہ	۴ من			
۴	راشد سیکری، سیدنا تقی روڈ کوٹہ	۳ من			
۵	پریانز سیکری، سید جدیر روڈ کوٹہ	۲ من			
۶	ریال سیکری، پرنس روڈ کوٹہ	۲ من			
۷	مشطوفہ سیکری، کوری ارڈ روڈ کوٹہ	۲ من			
۸	اتھال سیکری، سور کام روڈ کوٹہ	۲ من			
۹	شفعی سیکری، شاہوں شاہ روڈ کوٹہ	۲ من			
۱۰	اسلامیہ سیکری، فاطمہ جناح روڈ کوٹہ	۲ من			

۱۱	سلطان بیکری، جا شنط رو د کوشش
۱۲	کیف میران بیکری، شارش اقبالے کوشش
۱۳	گیرن بیکری، شادش خاطره جناح رو د کوشش
۱۴	ڈان بیکری، بتای سرو تو کوشش
۱۵	شمس الیون فرجت بیکری تھانہ سود د کوشش
۱۶	بید افسوس بگو رون پیکری، بیکری را، روز د کوشش
۱۷	الف دین پاکستان بیکری تھیق حمد رو د کوشش
۱۸	علی بکر فروضی بیکری یادخواج سود د کوشش
۱۹	ایم خود مغل بیکری، طریق امر رو د کوشش
۲۰	جعیب المحن بیکری لیاقت رو د کوشش
۲۱	گذر لک، بیکری پارش رو د کوشش
۲۲	عباس کیف ریگل سرکار رو د کوشش
۲۳	دیر غنی بیکری شادش لیاقت کوشش
۲۴	در کنز بیکری میزان دار بیکری کوشش
۲۵	محمد بکر فران پلدریه داؤس کوشش
۲۶	کریم دار علیقین بیکری کوشش کینٹی
۲۷	محمد بیسف پارش رو د کوشش
۲۸	محمد صالحین کلپی بیکری کوشش ارد د کوشش
۲۹	فریز بیکری، کریم کینٹ
۳۰	بید اقتل پاک بیکری جان محمد رو د کوشش
۳۱	امیر بول بیکری شن دوچ کوشش
۳۲	طاہر بیکری میرکانی اردو د کوشش
۳۳	میشی بیکری بعنای رو د کوشش
۳۴	پرنس بیکری، پرنس پشن رو د کوشش
۳۵	مولان بیکری کافسی ارد د کوشش
۳۶	گیر خدن بیکری کوشش کینٹ
۳۷	ستاف کالج بیکری ها
۳۸	پہلوی بیکری، پرنس رو د کوشش
۳۹	علی عبد الرحمی، ایم سای کینٹ دن بیان

من	۱۰-۰-۰-	پنجاب بیکری مشن روڈ کوئٹہ	۵۰
"	۰-۰-۰-	خود کوئٹہ بیکری اگر دت سناکھ روڈ کوئٹہ	۵۱
"	۰-۰-۰-	تینہ بیکری سروچ گنج بازار کوئٹہ	۵۲
"	۰-۰-۰-	انہلا بیکری، میکانیک دنود کوئٹہ	۵۳
"	۱۵-۰-۰-	القاب بیکری، مشن روڈ کوئٹہ	۵۴
"	۱۰-۰-۰-	منیر بیکری احمدیعقوب جامشٹ روڈ کوئٹہ	۵۵
"	۰-۰-۰-	پھاٹنا بیکری، جناح روڈ کوئٹہ	۵۶
"	۰-۰-۰-	علی خود فوزی بیکری بارنس روڈ کوئٹہ	۵۷
"	۰-۰-۰-	لکھڑی بیکری، شادی خانہ جہان روڈ کوئٹہ	۵۸
"	۰-۰-۰-	شہزادیں بیکری صرکی روڈ کوئٹہ	۵۹
"	۰-۰-۰-	محمد سین منزہ بادشاہ روڈ کوئٹہ	۶۰
"	۸-۰-۰-	غیر احمد نشر بدر ہرزاں سروچ گنج بازار کوئٹہ	۶۱
"	۵-۰-۰-	بیب الون بنیکری جناح روڈ کوئٹہ	۶۲
"	۰-۰-۰-	بنیوال بیکری میں خان میکانیک روڈ کوئٹہ	۶۳
"	۰-۰-۰-	خوشیہان جلال خان گوردت سناکھ روڈ کوئٹہ	۶۴
"	۰-۰-۰-	ستنی بیکری شادی عدالت روڈ کوئٹہ	۶۵
"	۰-۰-۰-	باڈ علی شیخی بیکری بارنس روڈ کوئٹہ	۶۶
"	۰-۰-۰-	کہاں نہ انقدری سکون کوئٹہ بیکنٹ	۶۷
"	۰-۰-۰-	میرجاہی الحمد بارنس روڈ کوئٹہ	۶۸
"	۰-۰-۰-	افور علی منزہ جنڈیے خانیں اسکس رکڑہ سیلہر	۶۹
"	۰-۰-۰-	چوہدری امداد علی بیکری جناح روڈ کوئٹہ	۷۰
"	۰-۰-۰-	ملل بیبل اسٹار ریلیک بیٹھا کوئٹہ	۷۱
"	۰-۰-۰-	شوکت علی بیکری، تاج محمد روڈ کوئٹہ	۷۲
"	۰-۰-۰-	سوزا بیکری، عدالت روڈ کوئٹہ	۷۳
<u>مختلف ۳۰۰۰-۵۵۵ من</u>			۷۴

بیکری و فرشان

بیکری

صلع بیکری

کوبنڈ راک بیکری

۴-۰-۰ من

من ۳--۰	شماں بن بھری	-۱
" ۲--۰	قریشی بیکری	-۲
" ۵--۰	شاد بیکری	-۳
<u>کل ۸--۰</u>	نیارت بیکری	-۴

کنفیکشنزی

من ۱۰--۰	رام تسلکہان داس	۱
<u>کل ۱۷--۰</u>	چیساوام	۲

صلع کچھی (وھاڑ)

من ۲--۰	گھنٹاں داس	۱
" ۴--۰	بیہریں بیکری (بھر)	۲
" ۴--۰	گھنٹاں داس بیکری (بھر)	۳
" ۸--۰	صوفی لوٹک خان (بھر)	۴

<u>کل ۱۶--۰</u>	خونڈاں بیکری بھوک	۵
<u>کل ۱۵--۰</u>		

صلع نصیر آنار (جھٹ پٹ)

من ۱--۰	گپڑا دھن بیکری	۱
" ۲--۰	انکال بیکری	۲
<u>کل ۳--۰</u>	ملکن می بیکری	۳
<u>کل ۷--۰</u>	لوستہ چند شہزاد بیکری	۴
<u>کل ۷--۰</u>	شہزاد بیکری (لوستہ چند)	۵

قلات ڈو شن

(قلات)

(بیکری)

(کنفیکشنزی)

عبد الحق کینفیکشنزی . . . من

صلح خصہ دار

خصہ دار بیکری

من ۲

صلح سس بیلہ

محمد جہاں بیکری (ادھر)

مولیٰ محمد نبیکری (بیلہ) من ۲

کل ۱۰ - ۵ من

صلح پیشین (بیکری)

عجائب خان دلخواہ خان پیشین من ۵

اور فنگ نریب دلخواہ المکرم من ۲

کل ۸ - ۳ من

سلیمان نجیب بیکری (پیشین)

محمد اقبال ہاشم بیکری (پیشین)

کل ۶ - ۲ من

(کنفیکشنزی)

عبدالحق محمد فتحی (پیشین) من ۲

چاغی ضلع (نوشکی)

نقدیر بھکری نوشکی

کل ۱-۲۰-۱ من

لورالی ضلع

رود ضلع (ژوب)

جبل الطیف مخانہ روڈ	۱
سیف الشہزاد خانہ	۲
بنو گی پھر غیر شاہ روڈ	۳
بیت خانہ روڈ	۴
منکور روڈ	۵

کل ۱-۰-۰-۱۹ من

مشعل گل شیرانی

دیوبنٹ آف ارڈر رجٹاب والا ایمروے
کوالات کے جوابات ابھی تک نہیں دیئے گئے جاب سے گزارش کر دئیا نہ ان سوالات
کے جوابات شارٹ فوٹس پر دیئے جائیں۔

مشراستکر — آپ کو اسمبلی کے قوانین و مذکوب کا علم ہو گا۔ آپ کو یہ جی
معلوم ہو گا کہ شارٹ فوٹس دیئے کا جی طبقیہ ہوتا ہے۔ اگر ذیر موصوف ان کے شارٹ فوٹس
کا جواب دینا چاہتے ہیں۔ تو بڑی حوصلی سے دیں۔

وزیر خوارک — اگر مزید مہر شارٹ فوٹس دینا چاہتے ہیں تو پڑے شوق سے
دی دیئے یہی اپنیں ہائیکیوں و لانا چاہتا ہوں گا۔ اگر وہ چاہیں تو میں ہمیں ۶ تاریخ کو ان
کے سوالات کے جوابات دوں گا۔ دو ۲۹ تاریخ کا انتشار کریں۔

مشراستکر — اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ اپنے سوالات کے جوابات وہ تاریخ کو دفعہ سوالات ہیں دیں گے۔

مسٹر اعلیٰ گل خان شیرازی :-

کابینہ حکومت کے دیگر عکسیوں کے متعلق بھی کہا ہے۔ اگر تین تایمز نئک سوات کے جوابات نہیں پہنچے تو سب سوال بیکار ہو جائیں گے۔

وزیر خوارج :-

جناب والا! میں پہنچے سوالوں کی ذمہ داری لیتا ہوں۔

(ضمنی بحث طبعاء نماں ۱۹۷۴ء پر فام بحث)

مسٹر اسپیکر - اب ضمنی بحث ۶۶۔ ۱۹۷۴ء پر فام بحث ہو گی۔ یہرے پاس اسوقت میں میلان کے نام میں جو اس پر تقریب کریں گے۔ اس کے ملاوہ جو ممبر بحث میں حصہ لینا چاہیں گے وہ بعد میں تقریب کے لئے مکمل ہوں۔ سفر صابر علی بلوچ

مسٹر صابر علی بلوچ - مسٹر اسپیکر جناب والا۔ ضمنی بحث ۶۶۔ ۱۹۷۴ء کروڑ ۶۵ لاکھ ۲۵ تک ۱۱ میل ۸۰ کروڑ ۷۰ رہ پے کے سطح پر اس سفر میں پیش کیا گیا ہے جن میں میں ۷ کروڑ ۷۰ لاکھ ۲۵ تک ۸۰ کروڑ ۷۰ رہ پے تقریباً اخراجات لئے اور ۷ کروڑ ۷۰ لاکھ ۴۰ تک ۷۰ رہ پے۔

مسٹر اسپیکر - کیا میں میں اس ضمنی بحث کی خلافت کر رہے ہیں یا اس کے حق میں بولنا پڑتا ہے؟

مسٹر صابر علی بلوچ - جناب والا! ابھی تو میں نے کہتا شروع کیا ہے اس سے بحث کی خلافت یا اس کا کیا پتہ چلتا ہے تو جناب والا، ۷ کروڑ ۷۰ لاکھ ۶۰ میل ۷۰ رہ پے تقریباً اخراجات کے لئے تھے۔ جناب والا ہمارے صوبے کے لئے یہ تقریباً خرچ ہے۔ سچھ بہت زیاد ہے اور پھر صاف کیا جائے۔ عین تقریباً اخراجات اور یہ تقریباً تکمیل کرنے والے کے لئے اب تک کوئی سورشاریعات نہیں ہوتے میں نہیں بھٹکا اور میں یہ نہیں کہتا کہ وید مقرر ہے کارو دیہ کیا ہے اور اس کی کارکردگی کیا ہے۔ میرے خیال میں یہ صحیح نہیں ہے۔ میکن میں یہ صدر تجویز کر دیں کو اپنی کارکردگی اور اپنی رفتار کو فرمادے تیز کرنا چاہتے۔ بیوی نہیں معلوم کہ اس وقت ان کی کارکردگی اتنی تسلی بخش نہیں ہے اس لئے ضروری ہے کہ یہ تقریباً

اگر اجات متفقور شدہ بجلٹ کے دائرے میں رہچکا۔ یہ یک روایت بن چکی ہے کہ خاص بجلٹ سے بھاڑا وارہ خرچ کیا جاتا ہے اور اس سے سال کے آخر میں انکر اس وقت اسمبلی کے سامنے لاکر بجلٹ کے سامنے متفقور کیا جاتا ہے، جناب والا؛ یہ جو اپلیمنٹری نکٹ پیش کیا گیا ہے اس میں میا یہ چیزیں دیکھتا ہوں کہ اس میں بیڑ فریقی اسکیوں کے اخراجات کی کوئی ضرورت نہیں ہے اس لئے کہ یہ تمام کی تمام پیر ترقیاتی صائمہ ہے ہوئے۔ تو کوئی بات بھنی ڈبلین بجلٹ سائیڈ پر زیادہ پسے رکھ لئے یاں لیجن ہم نے وہ پراجیکٹ دیکھ کر نہیں پچھلے سال ہمارا بجلٹ قومی اسمبلی نے متفقور کیا تھا اس پر جو زائد اخراجات ہوئے یاں یہ اسمبلی اس کی متفقور دی دست رہی ہے۔ خدا کریے کہ وہ پراجیکٹ جن پر پسیے لگائے ہوئے ہیں صحیح طور پر خرچ ہوں اس لئے کہ ہمیں تو پرہیز ہے جناب والا اس وقت میں کوئی مسمی تقریبہ نہیں کرنا پاہتا ہمکوں کیونکہ الیاپر سوں ہمارا بجلٹ سیشن ہو رہا ہے اس میں بھی بہت پھر کہنا پرہیز ہے۔ بھی اپنی حکومت کی کارکردگی پر پورا یقین اور اعتماد ہے اور میں جانا ہوں کہ یہ حکومت عالم کی صحیح طریقہ سے مانندی کرتی ہے اور یہ حکومت بلوچستان کے عالم کے خواہشیات کے مطابق اور ان کی ضروریات کے مطابق یہاں پر ترقیاتی منصوبے بناتی ہے، لفظیاً جو پسے فریچ کئے ہوں وہ عالم کے مقاد کے لئے خرچ کئے گئے ہوئے ہیں بلکن بعض چیزوں والیسی ہوئی ہیں جن کی منصوبہ بنندی صحیح طریقہ سے نہیں کیجاتی اور بعض پراجیکٹس کی منصوبہ بنندی صحیح منتوں میں نہیں کی جاتی۔ تو یقیناً اس کا توجہ بھی اچھا نہیں ہے۔ جیسے کہ لوگ تو قریب ہوئے۔ جس طرح کہ ہماری حکومت پاہتی ہے اور یہی ناپیغم رائے یہ رہے کہ اس بھی عالم کو شرودھ کرنے سے پہلے سہر لائی کر کے اس کے تمام پہلوؤں کو دریکھا ہائے اور اس کے جو امور مرتب ہوئے۔ ان کو دیکھا ہائے کیونکہ ہم نے ماضی میں دیکھا ہے کہ عالم کی عدم دلکشی کی وجہ سے العینا ہوا ہے کہ منصوبے بنائے گئے ہیں لیکن ان کے موثر فوائد عالم کو نہیں پہنچے ہمارے تریب عالم اپنی مشکل حکومت سے تو قریب رکھتے ہیں کہ وہ ایسے منصوبے بنائے جن سے ان کو براہ راست ناٹھہ بخج سکے اس لئے میں یہاں یہ کہسکتا ہوں کہ جو پیسہ فریچ کیا گیا ہے وہ عالم کی بہتری اور ترقی کے لئے خرچ کیا گیا ہے کیونکہ ہمارے پارلی اور ہمارے چیزیں اس کے علاوہ ہماری حکومت کا یہ تفصیل ہے کہ معاشری طور پر سیاسی طبع پر فرضیہ ہر طائفے سے لوگوں کی فہرست کی جائے اور خاص طور پر اس منصبے کے پہمانہ عوام کی خدمت کی جائے اور انہیں ہر طرح کی سہولت مہیا کریں، اس طرح ہم خاص طور پر اس صوبہ کو ترقی دیں گے، اور بلوچستان کو سربراہ

شاداب بنایا جائے گا جہاں پر ترقی ہوگی اور جہاں پر لوگوں کو اپنی خود میں کام احساس
ختم ہو جائے گا جیونکہ یہاں کے عوام ہر طلاق سے پسند نہ ہیں

سردار دودا خان رہری - جناب والا۔ میں بہت بڑی تقریر نہیں کرنا چاہتا
لیکن اس ایوان کی خدمت میں صرف یہ صرف کرنا چاہتا ہوں کہ اس صحنی بحث میں
کل اتحادیہ سلطنتی نزدیکی میں یہاں فخر ہو جائے ہو لیکن یہ میں قسم بڑھو
گتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ صوبہ کے خلکہ ایالت کے حلام منصوبہ بندی کا بہترانی
خلط اندازہ لگاتے ہیں جناب طالب امر ہمارے لئے باستغت فخر ہے اور باعث
صلوگرت ہے کہ ہمارے قائد حلام نے بورپستان میں خاص طور پر زادی دل پسچا
کی وجہ سے اور پوری آ تو جہ سے یہاں کے لئے پیسہ دیا ہے میں پہلی مرتبہ بورپستان
اسیلی میں منتخب ہو کر آیا ہوں اور میں اپنی ناقص عقل یہ یہاں یہ اندازہ
لگایا ہے کہ یہ جو پیسہ یہاں کے لئے دیا گیا یہ صرف دنی کی دل پسچا کے خات
دیا گیا دو چھال مزبانی طبع پر مکٹے جاتے ہیں میں یہاں دیکھتا ہوں کہ یہاں خلط طریقے
سے کی گئی۔ منصوبہ بندی کے خاتمہ کام ہو رہا ہے اور اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ
ہم ناکام ہوتے ہو رہے ہیں۔ ہماری گورنمنٹی کا وہ اثر باقی نہیں ہے، اور اس کی
قدرت کم ہوتی جاتی ہے میں اپنے وزراء اعلیٰ صاحب اور قائد ایوان سے یہ گزارش کروتا
کر وہ کہاں کر کے اپنے فکر میں کو جلیات دیں اور خود یہی بڑی قوچہ دین کریں گے
دن ہمارے لئے اور ہماری کے لئے یہ مشکلات پیدا ہو رہی ہیں اور ہماری منصوبہ بندی
کو جی یہ مشکلات دیکھیں یہیں جو کہ ہماری بدنامی کا باشت بنتی ہے جاری ہیں۔ جناب
والا میں آپ کو آب پاشی کے بارے میں بات کروں گے اس کے لئے ہمیں کردار دو لاطر
جھپٹر پڑا رہ پے جو ماں لگتے گئے ہیں

سردار سیکریٹری سردار صاحب آپ کس صفحہ کا جواہر دے رہے ہیں؟

سردار دودا خان رہری - جناب والا میں صحنی بحث کی بات کر رہا ہوں، ایک
طرف تو اتنی رقم اسکمال نہیں ہو سکتی اور دوسری سمتی زیادہ رقم بالکل ہماری ہے جناب والا میں
آپ کی دساطیت سے اپنی حکومت کی خدمت میں یہ صرف کرونا کہ من گھوڑت اور
بے صحنی اسیکمیں چنا کر لوگوں کو پریشان نہ کیا جائے اور دینے تا مکمل عوام کی ملت کا

خداں رکھنا چاہیئے جنہوں نے اس نظم قوم کی ... بہت بڑی خدمت کی ہے
ہم کو جو اپنے کاروں کے لفتش قدم پر چلکر اور ان کی خاک نامی میں اضافہ کر دیں
جناب طالا، بلوچستان میں آبادی کو خرچ خیس ہوا ہے اور اگر یہاں بھی ہے تو
چمار سے علم میں خیس ہے میں آپ کی وہادت سے ان سے یہ بھروسہ چاہتا ہوں
کہ جو منزید رقمِ ماہی گئی ہے اور ماٹی میں جو خرچ کیا گیا ہے وہ کس کس علاقوں میں
خرچ ہوا ہے؟ کیا ہم پاکستان کے علاقے سے تعلق خیس رکھتے؟ کیا ہمارا علاقہ پاکستان
کے اندر خیس ہے؟ ہمارے علاقے میں آبادی کی اور نالوں کی ضرورت خیس؟ کیا ہم
پاکستان کا حصہ ہیں یعنی جو ہم کو نظر انداز کیا گیا ہے اور تمیں کس بارت کا معاون
اس شکل میں دیا جا سکتے ہے؟ بیر حال ہم آپ کے ساتھ ہیں ہم قائدِ عوام کے
سامنے ہیں ہمیں اگر یہ نام لکھا جائے یا ہمارے علاقوں کو نظر انداز کیا جائے ۔۔۔

مسٹر اسپیکر۔ سردار صاحب میں آپ کی توجہ اس طرف مبنیوں کرنا چاہتا ہے جوں کہ اس وقت صنی بجٹ پر بات ہوئی چاہیئے یعنی گودمنٹ نے جو زانگر اموریات کئے ہوئے ہیں ان پر محنت ہے رہما سبھے اگر آپ براہ مہربانی اس دائرے کے اندر رہتے تو ہر بات کریں تو ہتر ہو گا۔ اس لئے کہ آپ کو لوگ مالی مسائل کے بجٹ پر محنت کرنے کے موقع پر تمام چیزوں میں بیان کرنے کا اچھا سر قرعہ میسر ہو گا۔

سردار دو اخان زہری - جناب والا۔ ہمارے پھر مسائل میں اجھی میں وہی طرف آ رہ ہوں۔ ریلیف پر خرچ کیا گیا ہے کیا میں پورچہ سملکتا ہوں کہ لوگوں کو خروم کیا گیا ہے یا ریلیف کی تحریک ہے؟ اس کی کوئی تفصیل نہیں ہے۔ جناب والا یہ میں تامثمل بھٹکتے ہے اور بغیر کسی تفصیل کے اس کو پیش کیا گیا ہے اور جو پیدا ہی کے اندر رہتے ہوئے اس کی مخالفت نہیں کر سکتے لیکن ہم اتنا ضرور کروں گے کہ آپ، ہمیں ایک واضح اور مکمل بھٹکتے دیں تاکہ ہم اس سے سمجھیں اور الوان کے اندر اپنے صاحبوں کو سمجھائیں۔ جناب والا۔ سیکم کی روک حکام کے لئے نالیوں کا کھدا اُن دنیروں کی کسی بھی لیکن یہ مخصوصہ تو وفاقی حکومت کے ماخت آتا ہے جب کہ اس پر صوبائی حکومت خرچ کر رہا ہے اس لئے میری ناقص راستے میں یہ کام وفاقی حکومت کے ذمہ پر چھوڑ دیں اور صوبہ اپنے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرو۔ جہاڑا سب سے سچے بلا مسئلہ پانی کا ہے لوگوں کو پانی حاصل کرنے میں بڑی مشکل ہے دیکھیں یہ۔ جمل پر پانی نہیں بجھے ہی قسم اگر درہاں پر خرچ کیجا شے تو بہتر بجھے میری ششیاں

میں) سیم پر خرچ کرنا ضروری ہے کی طرف سے فضول غریب کے مبتدا و مقدمہ ہے کیونکہ یہ
نہ کی جائے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریب ختم کرنا ہوں۔

حاجی میرنگی بخش خان کھوںہ۔

سیم کا مسئلہ بڑی خطرناک مسئلہ گیا ہے ایک لاکھ ایکٹھے زمین سیم کی زمین اس
عکسی ہے جس سے حکومت کو تین لاکھ روپے کا نقصان ہوا اور وہاں کے رہنے والوں
کو توکروںوں کے حساب سے نقصان بروادشت کرنا پڑا ہے جناب والا۔ سیم کے بھیلوں
کا وجہ پر فیدر کی تحریک یہاں جو کہ ۱۹۴۵ء میں حودی کی تحریک یہ ملکہ برادر تحریر
خدا اس لئے سیم کی روک تھام کے لئے حکومت کو زیادہ خرچ کرتا چاہئے کیونکہ
شروع شروع سے میں تو سیم سے متاثر ہوئے والی زمین صرف دس بہار ایکٹھی جو کہ اب
بڑھ کر ایک لاکھ ایکٹھے تک ہو گئی ہے میں وہی اعلیٰ صاحب اور متعلقو وزیر صاحب ہے
بھی اگر تو کوئی کروکار دہ اس جگہ سیم کی روک تھام کے کام میں زیادہ تجزیہ پیدا کرنے
کے اختلافات بخاری کریں کیونکہ آج تک جو کام ہوا ہے وہ کمیت رفشاری کے ساتھ
ہوا ہے میرے خیال میں گزٹ شہر چار پانچ میل میں جو کام ہوا ہے اگر یہ کام پوری
شدت کے ساتھ کیا جانا تو ہم اس مصیبیت پر کھنڈوں کر سکتے ہیں۔ کیونکہ پانچ یا
چار میل کے ملکے سے بڑھ کر سیم زدہ زمین کا رقمہ اب پندرہ میل ہو گیا ہے
اس لئے میں دوبارہ آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ آپ سہربازی کر کے
سیم کی بحث سے فیر آباد منبع کو جات دلوائیں کیونکہ اگر یہاں کیا کیا تو یہ سارا
ملکہ وہیں اور بھر ہو جائے کا ہے اس کے اوپر خرچ کرتا لازمی ہے اس کے مختلف
طاقت کا ہے پس مثلاً ٹیوب ویل لٹا کر اور نامے دھنیرہ حکومت کر اس کو سیم کیا جائے کہ اس سے
اس لئے میری گزارش ہے کہ صلح تصریح آباد کو سیم اور حکومت سے جات دلانے کے لئے
وقوفات تیز کر دیئے جائیں تاکہ یہ مسئلہ وہاں بھیش کے لئے ختم ہو جائے یہاں پر
میں سیم کی روک تھام کا کام کم سست رفتاری سے ہو رہا ہے جہاں تک ہو سکے
اس سیم کو ہو بے سے ختم کیا جائے۔ پہلے بھی اس کے پھر ملکے خیال مکرا ب پر
فیدر بھی ہے جس کی نہیں فیض اور پتی ہے اس کی اوپنائی کی وجہ سے سیم پورہ ہے
خرچ سے دھنس ہے جو بھروسے اس طرح ٹیوب ویل لٹا سئے وہاں پر بھری گاؤں، گینج
بھری کے لئے علات سعات ٹیکڑے پر دشوت طلب کر رہے ہیں۔ سیم کے نام

نہیں۔ تو اس لئے دہان کے مزدیب ہو یہم کو نامذکہ مجھ سکتا ہے۔

مسٹر حسین بخش نیگری

جناب اسپیکر، اس وقت صحنی جو ہر پروتکول میں ہے کسی خاص مسئلے پر زور دیتے ہوں ہر رہی ہے اس لئے تمام عزم وہ ممبران کو کہہ دیا جائے کہ وہ سب سے منظری تھی پر جموں طور پر محبت کریں اگر انہیں اس پر اعتماد فرمائیں تو اس پر زور دیتے ہوں۔

مسٹر راسپیکر

میں آپ سے سے لفاظ کرتا ہوں جو اصل بحث کے علاوہ خوش کیا گیا ہے اس کلید ہے اس منتکوری ای جادہ ہی ہے کیونکہ یہ خوش کرتا ملزمہ ہے میر صاحب آپ یہ بتائیں کہ یہ خوشی جو کیا گیا ہے آپ اس کے حق میں پہنچیں یا ختمی اس پر بولیں۔

حاجی مسٹر بخش خان

کھوسہ۔ دہان سماں میں دیم کی روک مکالمہ پر خوشی کرتا لازمی ہے دہان پر دیم کو روکتے کیلئے مختواڑا خوش کیا گیا ہے جتنا زیادہ ہو سکے خوشی کیا جائے اور اس کو کلمہ مروں کیا جائے۔ دہان پر کہی کوڑھ برباد ہو رہا ہے۔

مسٹر راسپیکر

حاجی نیک محمد۔

حاجی نیک محمد منیگل

جناب دلا میں یہ نہیں کہتا کہ دیم نقصان دہ نہیں ہے اس پر خوشی نہ کی جائے۔ لیکن دیم کے مقابلے میں خصوصاً میں ایسی راہنمائی پیش کرنے کے لئے بندیں سکتے ہیں اور یہ ملارتے آباد ہو سکتے ہوں اگر دیم سے رقم فتح کو ہمارے ملاقوں میں خوشی کی جائے ہمارے خشک ملاقوں میں بارش کا پالی رائیگان جاتا ہے اس کے لئے بڑے بڑے بند باندھوں پیش جائیں یہ علاقے بھالاوان میں پیس جیسا کہ سردار دودا خان نے بھی کہا ہے وہ زیادہ سختی میں اس سے دہان پر آبادی زیادہ ہو سکتی ہے اگر کاصل رقم ہو تو ان ملاقوں میں خوشی کی جائے بارش کے پالی کا بند باندھ کر رخ سوڑا جائے۔ اس سعادت دہان کے عوام کو زیادہ نمائہ پرخ سکتا ہے۔

میر عز الدکریم خان

(بلوچی میں) جناب اسپیکر میں آپ کا مشکور ہوں کہ

آپ نے بیٹھے ہو لئے کا موقع دیا ہے پورے ہلہ پستان میں کام تکورہا ہے لیکن میری عرض ہے کہ ملاحتہ خصوصی جو کہ جمالاداں کا پسمندہ ملاحتہ ہے اس کے لئے کم دریافتیا ہے اور اس سے دہاں کے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جناب نے فرمایا ہے کہ یہ مخت صفت بخش پر ہے۔ لیکن میں پچھے ضروری بائیں میں میں رعن کو فکرا۔ سیرے ملاحتے میں روڈ قیصر کرنے چاہیں، بیله، تربت اور کراچی روڈ پر کو ۱۰۰ انہیں ہوا سمجھے، تم دیکھتے ہیں کہ بخش میں خصوصی کے لئے کچھ نہیں لکھا گیا ہے دہاں کے لئے پہلیان حال یہی کوئی دیکھ دیجے پسمندہ ملاحتہ ہے ہم نزیبوں کے نمائندے ہیں اور یہ ان کا حق سبب کر دیں کی بہتری کے کام لئے جائیں۔ وزیر صاحبان افسروں اور ہم سبب کو چاہیئے کہ اس صفت کے درودوں پر جاکر دہاں کے مسائل معلوم کر بیک اور لوگوں کی مشکلات کو دور کریں۔

ملک جدیب جہاں۔ (پشتونیں)

جناب والا میں چونکہ اُردو نہیں بول سکتا اس لئے پہنڈ گزار شات پشتونیاں میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپہیکو۔ چمن کا ملاحتہ جہاں کا میں نمائندہ ہوں کو کوئی یک سہنی در پیش ہیں۔ جیسے کہ آپ کو معلوم ہے کہ یہ ملاحتہ پاکستان کی حدود میں شامل ہے لیکن اس جملہ تقریباً چالیس ہیزین ایسی بیس بن کے لئے جانا نہ پہنڈی سائکل کی لگتی ہے۔

مشترک پیشکرو۔ میں سوز زمہر کی توجہ اس طرف دوبارہ سہنڈوں کرانا چاہتا ہوں کہ اپنے آپ کو معرف صفت تک ہمی محدود رکھیں۔ یہاں پر ہمن میں اشیاء دینیہ پہنڈی کا ذکر بے معنی ہے آپ بخش پر عالم مخت کے دراں اس کا ذکر کر سکتے ہیں۔

ملک جدیب جہاں۔ (پشتون) آپ نے موقع فراہم کیا ہے اس لئے بیلہ مہربانی میری گزار شات محدود رکھیں۔ میں کوئہ راستا کہ چالیس اشیاء کی نقل و حمل پر پہنڈی لکھن گئی ہے ان میں آٹا چادر گھنی اور چینی دینیہ شامل ہے اور داعی ان پر پہنڈی سرفاً چاہیئے لیکن ۔۔۔۔۔

مسٹر اسپیکر - بھلے بڑے افسوس کے ساتھ دوبارہ یہ کہتا پڑتا ہے کہ آپ کی بائیں صحنی بحث سے متعلق نہیں ہیں آپ ان معاملات پر سالانہ بحث پر جلسے کے دوران انہمار خیال کر سکتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر - (پوامنڈٹ آف الڈر) جناب والا۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اس وقت بھت پر ڈسکشن ہو رہی ہے؟ کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ سہنڈ بیلان صحنی بحث سے بھت کر تقریر کر رہے ہیں۔

مسٹر اسپیکر - بھلے افسوس سے کہتا پڑتا ہے میں تو بار بار اس کے متعلق سخنہ بیلان کی توجہ سبز دل کلراہ ہوں مگر اب یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ میں سختہ بیکو کا زوال میں حصہ لینے سے روک دوں کیونکہ اس کا خلاصہ تاشریخاً جا سکتا ہے۔

ملک حبیب جہان - (پشتونی) جناب والا۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ بڑی چنیروں پر پابندی عائد کرنے سے تو ہمیں فائدہ ہے لیکن معمولی اور چھوٹی یہوں اشیاء پر پابندی لگانے سے ہمیں کے عوام کا بہت نقصان ہو رہا ہے میں بھتتا ہوں کہ ان اشیاء پر پابندی فتح کرنے سے پاکستان کو نقصان نہیں ہوگا میرا اعتراض صرف یہ ہے کہ موجودہ حکومت یعنی پاکستان پسلپر پاری کی حکومت کو قائم ہوئے پاشی سال کا سرحد ہو گیا ہے اس دوران ہزارے ذریعہ اعلیٰ اور سخنی و ذریعہ صاحب چمن تشریف لائے تھے اور دیگر ذریعہ اعلیٰ فوائد ایسا پر آتے رہے ہیں ہمارا شیر پاکستان کے اندر رہے ہم افغانستان کے اندر نہیں یہی وجہ ہر طرز سے پاکستان کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں لیکن ابھی تک پاکستان پسلپر پاری کی حکومت نے ہمارے ہیں بھلی نہیں پہنچائی ہے دلائل پر امداد کسی رہائش کے لئے مکانات تحریر نہیں کئے گئے ہیں بھلی نہ ہوئے کیونکہ سے ایکسرے مشین نہیں تک سکی ہے اور مریضوں کو دشواری ہوتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہاں پر پانی کا مشکلہ بڑا ستھیں ہے لوگ نہیں نہیں میں دور ہے اپنے استعمال کے لئے پانی لاتے ہیں حکومت نے ۱۹۷۸ء میں تقریباً بیسی (ٹیوب ویل) لگائی اور اس کے اندر جات ۸۰ و سی ہزار روپے تک ہوئے لیکن اس کے باوجود پانی نہیں آیا ہے اور اس کا الزام آہ پا شی کے لئے دے دیتے ہیں اور ویل پر

وائے بلدیہ والوں کو مورد الزام ہٹھرا تے ہیں اور اسی چکر میں ہم لوگ ابھی تک کافی سے خروم ہیں۔ اس کے علاوہ بلڈر ذریعہ تفییض ہوتے ہیں لیکن جمیں ابھی تک کوئی بلڈر ذریعہ نہیں دیا گیا ہے۔ ذریعہ صاحبان اور افکار صاحبان وہاں تشریف لاٹے تھے اس کے لئے ان سے کہا گیا تھا۔ جناب والا۔ تیسری ایم بات جو ہے وہ یہ ہے کہ میں اس معزز اسمبلی میں نئے تمرکھ حیثیت ہے آیا ہوں اور مجھے یہ مغلوم ہوا ہے ۷۔ ۷۔ ۱۹۶۴ء کے دریان سروس میں جن لوگوں کو دیا گیا ہے ان میں سے پشتونوں کو دس فی صدی خلافگی دی گئی ہے میں وزیر اعلیٰ صاحب اور معزز ممبران سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا پہاں پر پشتونوں کی آبادی دس فی صد ہے اور اس نسب سے دسویں سین سو پشتونوں کو سروس میں دیا گیا ہوا۔ لیکن چون سے کوئی بھی شخص سروس میں نہیں دیا گیا ہے کیا وہاں پر کوئی پڑھا لکھا شخص نہیں تھا؟ ۹۔ ۷۔ ۱۹۶۴ء میں۔

مسٹر اسپیکر۔ اپنی تقریر کا وقت ختم ہو گیا ہے تشریف رکھیے۔

مسٹر اسپیکر۔ مجھے دوبارہ بُشے افسوس کے ساتھ معزز ممبران کی توجہ اس جانب ہے کہ اپنی پہلی ہے کہ آپ سپیکر تجھ کے مقابلہ ہی بولیں اس کے موضوع سے نہیں اور ہم ترین ہو گے کہ آپ اپنے آپ کو ضمنی بجھ تک ہی محدود رکھیں۔

وزیر راغٹ ولوکل گورنمنٹ۔ (مسٹر غوث بخش خان رئیسانی)۔ جناب والا ہی یہ عرض یہ ہے کہ آپ دس کے لئے وقت مقرر کیں کیونکہ اسی سپیکر تجھ کے مقابلہ میں تو تمام موضوع موجود ہیں۔ اسیں ۱۵ دن یا نہ زیس اور اسکے بعد ضروری ہے کہ وقت کا تعین ہو۔ تاکہ ہر ممبر کیلئے آسانی ہو سکے۔

مسٹر اسپیکر۔ اس سلسلے میں میں فرمسوں ایوان کے معزز ممبران سے یہ گزارش کی تھی کہ جو حضرات صحنی بجھ پر بولنا چاہتے ہیں وہ اپنا نام سپیکر تجھی اسمبلی کو دے دیں مجھے تین ممبران نے تقریر کیلئے نام دیتھے جس کیلئے ضروری نہیں تھا کہ وقت کا تعین کیا جاتا۔

مسٹر لعل خان شیرازی۔ جناب والا، صلح زوب میں کوئی پسند خرچ نہیں ہے۔ تین چالسال سے وہاں پر کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ اس موقعے کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ انگریز حکومت ایس بوجہستان کے اس ضلع کو بڑی اہمیت دی جاتی تھی لیکن اب اسے نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اس علاقے میں

بچلنا نہیں ہے۔ سڑکیں نہیں ہیں۔ ہمارے وزیر اعلیٰ صاحب اور ریسیانی صاحب نے اس علاقے کا دورہ کیا ہے اور خود دیکھا ہے کہ دہانی بیوی بھی صرف دو گھنٹے ملٹی ہے۔ شہر سے باہر سڑکوں کا یہ حال ہے کہ آدمی باہر نہیں جاسکتا ہے۔ صلغ روپ یعنی شہر سے باہر آکر واٹر اسکیم تقریباً دو سال پہلے شروع کی گئی تھی جس پر تقریباً ۲۴،۷۵ لاکھ روپیہ خرچ کیا گیا تھا ایکن پیسے کا کمی کی وجہ سے یہ اسکیم شہر تک نہیں پہنچ سکی اب اس کے لئے صرف چار پانچ لاکھ روپے کی ضرورت ہے اگر یہ پیسے نہیں دیے جائے تو ۲۴،۷۵ لاکھ روپے صنانچ موجا ہیں گے۔ جناب والا ہمیں یہ پیسے ملنے چاہیں تاکہ شہر میں پانچ ہمیا کیا جائے۔ اسکے علاوہ شہر میں بھلی نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں میں یادوں کی پیدا ہو رہی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ بھلی ہمیا کی جائے۔ لوگوں کو یادی ہمیا کیا جائے جس سے لوگوں کی حالت بہتر ہو سکے کیونکہ یہاں پہنچ کوئی توجہ نہیں دی جاتی ہے جس سے لوگوں کی حالت خراب ہے۔ یہاں کے لوگ غریب ہیں لہذا حکومت کیلئے ضروری ہے کہ وہ پہلے نا مکمل اسکیمیوں کو مکمل کرے اس علاقے پر پیسے خرچ کئے جائیں۔ تاکہ لوگ ملٹن ہو سکیں۔ جب ہم اپنے علاقوں میں جائیں گے تو ہم انہیں کیا جواب دیں گے کہ ہم نے ان کیلئے کیا کام کیا۔ ہمارے علاقے میں کسی کو ڈینزل اجنب نہیں دیا گیا۔ کسی کو واتر ہینڈ پمپ نہیں دیا گی ابھت سے بلڈوزر بخارے لئے اُسے مگر ہمارے پانچ ہر قسم کی بلڈوزر ہریں۔ وہ بھی قابلِ استعمال نہیں ہیں لوگوں کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کہ وہ اپنے لئے بلڈوزر خرید سکیں۔ جناب والا ہے یہ بھی امتا نہیں ہے کہ ہمیں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اتنے بجٹ سے بھی ہمیں یادوں کی سماں بھلے بجٹ میں سے ہمہو کوئی رقم خرچ نہیں کی جاتی ہے۔ لہذا میں یہ عرض کرتا چاہتا ہوں کہ جیسے کہ بخاری پلڈی ڈاکا موقف ہے کہ ہر صلح پر توجہ دی جائے۔ اسلام حکومت سے الماس ہے کہ ہمارے علاقوں پر کوہہ دی جائے۔ جنوب ڈاک۔ کروڑوں روپے کی اسکیمیں ہوتی ہیں اگر انہیں ایک سال کیلئے نہ کر دیا جائے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ یہ کتنی بحیثیت ہات ہے کہ ایک صلح پر تو ہزاروں روپے خرچ ہو گی اور دوسرے صلح پر کم بھی خرچ نہ ہو۔ جناب والا۔ اس نئے بجٹ میں چاہے علاقے کیلئے کم بھی خیال رکھا جائے۔ کیونکہ جب ہم اپنے علاقے میں جائیں تو لوگوں کو تباہیں۔ یہ کہ ہم کہ دو ہم سے جیسیں کہ تم نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔ تم ہمارے لئے کیا کیا ہے ہو۔

مسٹر اسٹریکٹ — آپ نے تو ضمنی بجٹ پر ہمیا ہام بحث شروع کر دی۔
میں ایوان کو پہلیہ ہدایت کیلئے ملتوقی کرتا ہوں تاکہ پارلیمنٹری بورڈ پر یہ کہ سہہ صاحبان کو بتا سکے کہ ضمنی بجٹ چھے۔ اسی پر کس طرح سے بولا جاتا ہے۔ ایوان کی کارروائی پر پندیدہ منص

(ایوان کی کارروائی انجکر، ہفت پر پندیدہ منصہ کیلئے ملتوقی کر دیگئی)

(ابلاس دوبارہ ۱۱ جنوری صدر اسٹر اسپیکر شروع ہوا)

مسٹر اسپیکر = لعل گل خان شیرازی۔ موجود نہیں ہیں۔
کوئی اور معزز ممبر تقریر کرنا چاہتا ہے۔

مسٹر طالب حسین بخش بنگلہ لٹی = جناب اسپیکر یا اس معزز الیوان میں اس سال کا
ضمی بجٹ پاس ہونے کیلئے پیش ہوا ہے۔ ضمی بجٹ پر معزز ممبران نے لفظ خیالات کا
اظہار فرمایا جیا انکے ضمی بجٹ کا تعلق ہے۔ اس کی گرانٹ کا تعلق ہے۔ وفاقی حکومت کی طرف
سے بلوچستان حکومت کو ملی ہے۔ میں الیوان کے توسط سے وفاقی حکومت کا مشکور ہوں گے
وفاقی حکومت۔ بلوچستان کی ترقی کیلئے اپنی انتہائی لگن کامنہا ہرہ کرنی رہی ہے۔ اور جب کبھی حکومت کو
صوبائی سطح پر پیسوں کی گرانٹ کی مزدودیت پڑتی رہی ہے۔ وفاقی حکومت نے ہمیشہ تحریکی مدد کی ہے۔
جیاں انکے وفاقی حکومت نے بلوچستان کی حکومت کو گرانٹ دی ہے ہم انکے مشکور ہیں۔ ضمی بجٹ میں
ہمارے باتات زمیش کئے گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً مختلف شعبوں میں پیسے خرچ
کرنے پڑتے ہیں۔ یقیناً حکومت کو پیسے خرچ کرنے کی مزدودت ہو گی۔ حکومت نے جو مطالبات
زر منقولی کیلئے پیش کئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ مطالبات زر بالکل جائز ہیں۔ اور صحیح طور پر ہیں۔ جہاں تک
صوبائی حکومت کا تعلق ہے۔ صوبائی حکومت کو اس مادوس کا مکمل اختلاف حاصل ہے۔ لہذا صوبائی
حکومت نے جو رقمات جس انداز سے خرچ کی ہیں۔ اس کیلئے جو پیدا اور منصوبے بنائے ہیں اس کیلئے
صوبائی حکومت کو اس مادوس پر مکمل الحماد سونا چاہیے۔ اور اس بجٹ کو بغیر کسی دفعہ کے
 بغیر کسی بجٹ کے پاس پونا چاہیے۔ اس معزز مادوس سے یہ حیری المحسس ہے۔ شکریہ۔

حاجی اینگ محجوب بھنگل = جناب والا۔ اس بجٹ میں جواہم کام ہو رہے ہے میں اسے پاؤں کیلے
نک پہنچانا ضروری ہے۔ کوئی ملاتے یہسے میں جہاں پر یعنی کاموں کے پورے ہونے کا امکان نہیں ہے۔
اور دوسری جگہ اور دوسری اسکیوں پر وہ رقم خرچ کی جائے تو یہ بات اس الیوان

مسٹر اسپیکر = میں معزز ممبر کی توجہ اس جانب مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ ایک ممبر
اگر پہنچ بول چکا ہے تو وہی ممبر دوبارہ تقریر نہیں کر سکتا۔ آپ تشریف دکھیں۔

مسٹر اسپیکر = مسٹر طالب حسین۔

مسٹر طالب حسین

ہے لیکن جہاں تک حقیقت کا قلعہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ صوبے میں نظم و نسق کے بارے میں حکومت ناکام ہو چکی ہے۔ جناب وزیر اعلیٰ صاحب فرماتے ہیں کہ یہاں پر لوگ سکون محسوس کر رہے ہیں لیکن مجھے ہمایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہاں ذات کے دس بجے کے بعد پورا شہر سنان ہو جاتا ہے اور سارا.....

مسٹر اسپیکر

پڑھتے ہیں میں معزز ممبر کی وجہ مدد و لکھنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ضمیم بحث پر بحث ہو رہی ہے۔ حکومت نے پچھلے مالی سال کے دران جوزانہ آخر جلت کے ہیں لئکن اسے میں بحث ہو رہی ہے اگلے مالی سال کے بحث پر بحث کے موقع پر معزز رکن کو تمام ہاتھیں کھینچ کا چھا موقع ملے گا اور وہ جنرل ڈسکشن کے دران اسکا ذکر کر سکتے ہیں۔ لیکن اس وقت جو خیز ایسے ساتھ متعلق ہے وہ ضمیم بحث ہے اور وہ اس پر بخوبی تقریر کر سکتے ہیں۔

مسٹر طالب حسین

بہتر ہے۔ جناب والا۔ میں جنرل ڈسکشن کے دران اپنے خیالات کا انہیار کروں گا۔

وزیر خوارک و اطلاعات

(میر ظفر اللہ خان جمالی) مسٹر اسپیکر صاحب ضمیم بحث پر کہہ کر رہے ہوئے اس معزز بیان کے ساتھ یہ فرم کر دیکھا کہ صوبہ میں جتنی اسکیجیں تھیں اور انکے جاری رکھنے کیلئے جتنی باتیں ضروری تھیں ان سب کیلئے یہ لازمی تھا کہ ان پر خرچ کیا جائے جو اسکیں تو گول کی سہولت، بہتری، بجلائی کیلئے تھیں لہذا ان تمام چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید خرچ کیا گیا اور ایسا پیشہ کرنا چاہاتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ دنیا کی حکومت کے متعلق جیسے میرے ایک معزز بھائی نے پہلے بھی میان کیا ہے وہ بڑست دوسرے صوبے کے بھارے صوبے کی ترقی میں اسکی دلچسپی بہت زیاد ہے۔

جناب والا۔ اس ضمیم میں دنیا کی حکومت نے جو پیسہ دیا اور صوبائی حکومت اس صوبے کیلئے جو خرچ کر رہی ہے جناب والا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان اسکیوں کے تحت جو کام چل رہے ہیں یا چل رہے تھے اور ان کو مکمل کرنے کیلئے اور انہیں پائہ تکمیل نکل پہنچانے کیلئے آئندی حکومت اور جمہوری حکومت کا یہ فرض ہے کہ اپنے اس فرض کو محسوس کرتے ہوئے اور ان تمام ہاتھوں کے مظلوم یہ ضمیم بحث پیش کیا گیا ہے تاکہ ٹوٹا ہی بہبود، بہتری اور بجلائی کیلئے جو اسکیجیں اور کام ہو رہے ہیں ان کو پائہ تکمیل نکل پہنچا جائے۔ جناب والا۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان اسکیوں کو اگر آدھے میں

چھوڑ دیں تو یہ اچھا نہیں ہے جیسے اگر کسی اسکیم پر تقریباً پانچ لاکھ روپے خرچ ہونے پتے
لیکن اس پر مزید پچاس ہزار روپے خرچ بڑھ جائے اور اگر ہم اسے صرف پچاس ہزار روپے
کی خاطر رکو مسترد کریں تو میرے خیال میں یہ زیادتی ہو گی۔

جناب والا۔ صمنی بجٹ کے بارے میں معزز ممبر ان بات کر رہے ہیں تھے کہ مزید خرچ نہیں
ہونا چاہیے لیکن جو پیسے خرچ کیا جائے گا اس سے میرے خیال میں ان اسکیمتوں کو مکمل کیا جائے گا
میرے کختے کا مقصد یہ تھا ان چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میں اس معزز ایوان سے گذارش کرنے کا
کہ جبھوری تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس صمنی بجٹ کو پاس کیا جائے جس کی میں پر زور
حایت کرتا ہوں۔

مسٹر اسٹیکر —

میں بار بار ایک ہی بات کی طرف معزز ممبر ان کی توجہ مبذول
کر رہا ہوں کہ یہی بجٹ ہے جسکا طلب یہ ہے کہ ایسے اخراجات جو کو حالت کے کنٹرول
سے باہر نکلے کو پورا کرنے کیلئے موجودہ مالی سال کے دران مزید رقم کی منظوری اس معزز
ایوان سے حاصل کی جائے لیکن مجھے ہر سے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ معزز ممبر صاحبان
اور وزراء صاحبان اسکے دائرے سے ہدایت کر دوسرا باتیں کہتے ہیں۔ اس لئے میں درخواست
کرتا ہوں کہ ممبر صاحبان صرف زائد رقم جسکی منظوری حکومت نے طلب کی ہے پر ہی اپنا
 نقطہ نظر بیان کریں۔ شکریہ۔

وزیر مال و اوقاف — (مولوی صارح محمد) جناب والا۔ اس وقت میرے

سامنے اس معزز ایوان میں موجودہ مالی سال کا صمنی بجٹ موجود ہے۔ میں اسکی بھروسہ حایت
کرتا ہوں وفاقی حکومت جو جبھوری طریقے سے اپنے عوام کی بھلائی کی کمکوں کو کوشش کر رہی ہے میں
اسکا پروگرام طور پر لشکر گزار ہوں اور ہمیشہ لشکریہ ادا کرتا رہا ہوں کیونکہ انہوں نے ہمیں پر پیسہ دیا
ہے اسلئے کہ ہمارے عوام کی بھلائی کیلئے یہ منصوبے نامکمل تھے انکو مکمل کیا جائے ہمارا کام زائد
خرچ ہو لی اور بعض اسکیمیں کیوں جسے جن میں مالی کوثر کی عمارت کی تعمیر اور دیگر منصوبے شامل
ہیں بھروسہ اس زائد رقم کے نامناسب ہے جس کی خرچ کیا جائے گا۔ دیگر ایسے کام
ہیں جو پاٹہ تکمیل تک ہیں پہنچے میں اس لئے میں اس کی بھروسہ حایت کرتا ہوں۔ ہمیں جو پیسہ وفاقی
حکومت کی طرف سے دیا گئی ہے اسکے بارے میں آپکو جبی معلوم ہو گا کہ یہ رقم تیس کروڑ روپے
تم اب اس کو بیالیس کروڑ کر دیا گیا ہے۔ ہمارے پاس اپنے وسائل نہیں، میں اور وفاقی حکومت
کے اپنے وسائل محدود ہونے کے باوجود یہیں فراخ دلانہ ارادہ دیگئی ہے اس لئے میں اس
صمنی بجٹ کی بھروسہ حایت کرتا ہوں۔

ملک گل حسن خان کا نسی - میں وفاقی حکومت کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہر وقت اور ہر موقع پر ہماری ہر قسم کی امداد کی ہے۔ دائر سپلائی اسکیم کے تحت تیرہ عدد ٹینوب ویل لگانے کی جو منظوری دیکھی ہے وہ بھی اس بحث کا ایک اہم جزو ہے۔ اس لئے میں اسکی بھروسہ حمایت کرنا ہوں۔

مُسْرِحُ مُحَمَّد رَّفِيقُ خَانِ كَاكَرُ - حناب والا۔ صمنی بحث پر بحث اسکے دائرے کے اندر ہوئی چاہتے ہے۔ جہانتک میں سمجھتا ہوں صمنی بحث کیلئے جو کرانٹ دی جاتی ہے اس سے پورے سال کے منصوبے مکلن کئے جاتے ہیں لیکن بعض ایسے منصوبے ہوتے ہیں جو اپنی حد سے آگے بڑھ جاتے ہیں۔ اور اسیں مزید رقم ہمیا کی جاتی ہے تاکہ ان منصوبوں کو مکلن کیا جاسکے اور یہ ایک سیدھی سادھی بات ہے۔ اس سلسلے میں وفاقی حکومت نے ہماری کافی امداد کی ہے اور ہم کو چاہیے کہ ہم بغیر کسی چون وچران کے اس کی حمایت کریں اس لئے میں صمنی بحث کی پر زور حمایت کرتا ہوں اور گذارش کرتا ہوں کہ ایوان اس کو منظور کرے۔

مسٹر اسٹیکر - اب چونکہ مزید کوئی معزز ممبر تقرر کرنے کے خواہشمند نہیں ہیں اور اسیلی کے سامنے مزید کوئی کارروائی باقی نہیں ہے اس لئے ایوان کا اجلاس پر یوں صبع دس بجے تک کیلئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(ٹھیک بار فتحے روپر، ایوان کا اجلاس، چہارشنبہ، موخر، ۲۲ جون،

۱۹۷۴ء تک کیلئے ملتوی ہو گیا)